DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 182

DATED 23-02-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 23.02.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	گورنر بلوچستان کا بنوں دہشتگرد حملوں میں شہید ہونے والوں کو خراج عقیدت	جنگ ودیگراخبارات
02	وزیراعلیٰ کی ہدایت پر صوبے کے مختلف علاقوں میں رمضان پیکج کی تقسیم جاری	جنگ ودیگراخبارات
03	ٹیک چوری کیخلاف کارروائیاں مزید تیز کی جارہی ہیں، محمد خان لہڑی	انتخاب ودیگراخبارات
04	معدہ اور دانتوں اور ہسپتالوں کا بھی جلد افتتاح کیا جائے گا، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگراخبارات
05	ریونیو کے معاملات میں بہتری حکومت کا اہم ہدف ہے، عاصم کرد گیلو	جنگ ودیگراخبارات
06	کوئٹہ عوام کو ریلیف کی فراہمی کیلئے ضلعی انتظامیہ نے اقدامات تیز کر دیئے	مشرق ودیگراخبارات
07	ڈپٹی کمشنر کوئٹہ اور ایس ایس پی ٹریفک کا شہر کا دورہ	جنگ ودیگراخبارات
08	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگراخبارات
09	کوئٹہ سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی پر 41 افراد جیل منتقل 28 دکانیں سیل	جنگ ودیگراخبارات
10	گوادر کے پانچ ہائی اسکول سربراہوں سے محروم انتظامی وتدریسی مسائل سنگین	جنگ ودیگراخبارات
11	عوام کو ریلیف کی فراہمی کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، پشین انتظامیہ	جنگ ودیگراخبارات
12	حکومت کی جانب سے رمضان سستا بازار فعال، ضلعی انتظامیہ کوئٹہ	جنگ ودیگراخبارات
13	سرکاری نرخنامے کیخلاف ورزی کرنے والوں کیخلاف کارروائی ہوگی، کوہلو انتظامیہ	جنگ ودیگراخبارات
14	کوئٹہ ٹریفک کا نظام جدید خطوط پر استوار کر رہے ہیں، ایس ایس پی	جنگ ودیگراخبارات
15	رمضان المبارک کو منافع خوری کی نذر نہیں ہونے دینگے، خضدار انتظامیہ	جنگ ودیگراخبارات
16	سیاست کا میدان سازشوں سے نہیں عوامی اعتماد سے سجتا ہے، مولانا عبدالواسع	جنگ ودیگراخبارات
17	ملکی خارجہ پالیسی عوامی مفاد کی بنیاد پر استوار ہونا چاہیے، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

خضدار اور بارکھان سے پراجیکٹ مینجر سمیت نو مزدور اغواء، پشین پولیس لائن اور کیڈٹ کالج پر خوارج کے حملے کا منصوبہ ناکام آپریشن میں پانچ ہلاک، ہزارہ ٹاون موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے دو کارندے گرفتار، کوئٹہ سیٹلائٹ ٹاؤن میں مسلح افراد کا آرتھوپیڈک سرجن پر تشدد، ڈیرہ مراد جمالی ڈاکو موٹر سائیکل نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار

مسائل:

لورالائی سستا بازار سبسڈی نہ ملنے سے خواب بن کر رہ گیا، جناح روڈ و گرد ونواح میں نشیئوں کے جرائم بڑھنے لگے، حب رمضان میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ جاری شہری پریشان

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 23.02.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اولین ترجیح** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ صوبائی دارلحکومت کوئٹہ میں حکومت کی جانب سے شروع کئے جانے والے ترقیاتی منصوبے اکثر وقت پر مکمل نہیں ہو پاتے جس کی وجہ سے عوام کو سہولت کی بجائے زحمت کے عمل سے گزرنا پڑتا ہے اس لئے اس سلسلے میں اقدامات کرنا بہت ہی ضروری ہیں۔ گزشتہ روز صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے فیلڈ آفسران کی غیر حاضری پر سخت نوٹس لیتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے صوبائی وزیر نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے اس ضمن میں کسی قسم کی کوتاہی یا غفلت پر سخت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی سڑکوں کی تعمیر و مرمت اور رہائشی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی ذمہ داری ہے اگر فیلڈ افسران اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے ادا نہیں کریں گے تو اس کا براہ راست نقصان عوام کو اٹھانا پڑے گا جو کسی بھی صورت قابل قبول نہیں انہوں نے تمام متعلقہ آفسران کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنی حاضری کو یقینی بنائیں جاری اسکیموں کی باقاعدہ نگرانی کریں اور پیشرفت سے متعلقہ تفصیلی رپورٹس مقررہ وقت کے اندر جمع کروائیں۔ صوبائی وزیر نے اس عزم کا اظہار بھی کیا ہے کہ حکومت عوامی خدمت اور شفاف طرز حکمرانی کیلئے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی اور ترقیاتی منصوبوں کی موثر تکمیل میں حائل ہر رکاوٹ کو دور کیا جائے۔

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **مہنگائی کیخلاف حکومتی کارروائی ....کوئٹہ می ریاستی رٹ کی بحالی کا امتحان** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے " Rate list or jail List ? Tricksters! " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے " **بڈھے بلوچ کی نصیحت** " کے عنوان سے حامد میر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **ایف سی بلوچستان (سائوتھ) عوامی خدمت میں پیش پیش** " کے عنوان سے نسیم الحق کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 23 FEB 2026 Page No. 1

گورنر بلوچستان کا بنوں دہشتگرد حملوں میں شہید ہونیوالوں کو خراج عقیدت

کوئٹہ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے خیبر پختونخوا کے جنوبی ضلع بنوں میں دہشت گرد عناصر کے خلاف آپریشن کے دوران لیفٹیننٹ کرنل شہزاد گل فراز اور ایک سپاہی کی شہادت پر گہرے رنج اور افسوس کا اظہار کیا

بقیہ نمبر 24 صفحہ 5 پر

ہے۔ لیفٹیننٹ کرنل شہزاد گل فراز اور ایک سپاہی نے اپنے ملک کے دفاع اور شرپسند عناصر کے خلاف آپریشن کرتے ہوئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا اور ان کا خون کبھی رائیگاں نہیں جائے گا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے شہداء کی مغفرت کے لیے دعا کی اور ان کے سوگوار خاندانوں سے دلی یکجہتی اور ہمدردی کا اظہار کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 1

Dated 23 FEB 2026 Page No. 2

وزیراعلیٰ کی ہدایت پر صوبے کے مختلف علاقوں میں رمضان پیکیج کی تقسیم جاری

ڈیرہ مراد جمالی، نصیر آباد، خضدار سمیت دیگر اضلاع میں ضلعی انتظامیہ کے زیر اہتمام مستحق خاندانوں کو منظم انداز میں ریلیف فراہم کیا گیا

یہ فلاحی اقدام وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کی عوام دوستی اور خدمتِ خلق کے جذبے کا عملی مظہر ہے، عوام کا اظہار تشکر

نصیر آباد + خضدار (خ ن) حکومت بلوچستان کے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے عوام دوست ویژن کے تحت ماہِ مقدس میں مستحق خاندانوں کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے ڈیرہ مراد جمالی میں راشن ڈسٹری بیوشن کا جامع اور منظم عمل کامیابی سے جاری ہے۔ وزیراعلیٰ کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں تیموں، بیواؤں اور نادار طبقے تک بروقت امداد کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے تاکہ وہ رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں سکون اور اطمینان کے ساتھ عبادات ادا کر سکیں ڈپٹی کمشنر نصیر آباد ذوالفقار علی کرار کی براہ راست نگرانی میں راشن کی تقسیم شفاف، منصفانہ اور مربوط حکمت عملی کے تحت عمل میں لائی جا رہی ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ مراد جمالی بہادر خان کھوسہ کی سربراہی میں قائم 8 رکنی کمیٹی وارڈ وارڈ کا دورہ کر کے مستحق افراد کی تصدیق کے بعد راشن ان تک پہنچا رہی ہے۔ تین روز کے مختصر عرصے میں شہر کے 44 وارڈز میں سے 41 وارڈز میں مکمل طور پر راشن تقسیم کیا جا چکا ہے، جو انتظامیہ کی مؤثر منصوبہ بندی کا مظہر ہے ضلعی انتظامیہ کے مطابق تقسیم کے تمام مراحل میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے باقاعدہ نگرانی اور فہرستوں کی جانچ پڑتال کی جا رہی ہے تاکہ امداد حقیقی حقداروں تک پہنچے۔ راشن تقسیم کے عمل میں تحصیلدار معظم علی جتوئی ڈپٹی کمشنر نصیر آباد کے پی ایس منظور شیرازی سمیت دیگر عملہ مال بھی اپنی خدمات سرانجام دے رہا ہے، ڈپٹی کمشنر نصیر آباد کیپٹن ریٹائرڈ ذوالفقار علی کرار کے مطابق وارڈز میں مرحلہ وار تقسیم کے بعد یونین کونسل کی سطح پر بھی راشن کی فراہمی کا عمل شروع کیا جائے گا۔ انتظامیہ نے عزم ظاہر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی ہدایات کے مطابق عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات بلاتعطل جاری رکھے جائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 23 FEB 2026 Page No. 3

معدہ اور دانتوں کے اسپتالوں کا بھی جلد افتتاح کیا جائے گا، بخت محمد کاکڑ

اسپنی روڈ پر دو سو بیڈ کا ٹراما سنٹر اور دل کا اسپتال تیار ہو گئے، عنقریب فعال کر دیئے جائیں گے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بروری میں میڈیکل حب بنایا جا رہا ہے ایک ہی علاقے میں شہریوں کو ٹراما سنٹر، دل، معدے، ڈینٹل کے امراض کے علاج کے اسپتالوں کی سہولت حاصل ہوگی اسی علاقے میں گائنی کا جدید اسپتال بھی ایک سال میں بنا دیا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں بروری کے علاقے اسپنی روڈ پر دو سو بیڈ کا ٹراما سنٹر اور دل کا اسپتال تیار ہو گئے ہیں جو عنقریب فعال کر دیئے جائیں گے اسی علاقے میں معدہ اور ڈینٹل کے اسپتال بھی تیاری کے آخری مراحل میں ہیں ان اسپتالوں کا بھی جلد افتتاح کیا جائے گا۔ بخت محمد کاکڑ کا کہنا تھا کہ صوبائی حکومت نے اسپنی روڈ پر ٹراما سنٹر کے ساتھ ہی گائنی کے حوالے سے پچاس بیڈ کا جدید اسپتال بھی بنانے کا فیصلہ ہے جو ایک سال کی مدت میں مکمل ہو جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ بروری میں بنائے جانے والے میڈیکل حب کو شہر سے ملانے کیلئے فلائی اوور تعمیر کیا جائے گا جو عام ٹریفک کیلئے نہیں ہوگا۔

MASHRIQ QUETTA

ٹیکس چوری کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کی جا رہی ہیں، محمد خان لہڑی

قانون پر عملداری یقینی بنانے کیلئے اقدامات اٹھا رہے ہیں، پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز

سرکاری آمدن میں اضافے کیلئے غیر قانونی سرگرمیوں کا خاتمہ ناگزیر ہے، گفتگو

کوئٹہ (اے این این) پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ غیر قانونی کاروبار، اسمگلنگ اور ٹیکس چوری کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کی جا رہی ہیں ایکسائز محکمے کی کارکردگی بہتر بنانے اور قانون کی عملداری کو یقینی بنانے کیلئے سخت اقدامات اٹھا رہے ہیں، یہ بات انہوں نے صحافیوں کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ محصولات کے تحفظ اور سرکاری آمدن میں اضافے کے لئے غیر قانونی سرگرمیوں کا خاتمہ ناگزیر ہے ایکسائز حکام کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ بلا امتیاز کارروائیاں کریں اور کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہ کی جائے، حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ عوامی تعاون کے بغیر غیر قانونی سرگرمیوں کے .... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

خلاف مکمل کامیابی ممکن نہیں، لہٰذا شہری مشکوک معاملات کی اطلاع متعلقہ حکام تک پہنچائیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ قانون شکنی کے مرتکب عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی جاری رہے گی۔

ریونیو کے معاملات میں بہتری حکومت کا اہم ہدف ہے، عاصم کرد گیلو

ٹیکس وصولی کے طریقہ کار میں آسانی اور بدعنوانی کے سدباب کیلئے عملی اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں

حکومت شہریوں پر غیر ضروری بوجھ ڈالنے کے خلاف ہے، صوبائی وزیر ریونیو

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر ریونیو بلوچستان میر عاصم کرد گیلو نے کہا ہے کہ صوبے میں محصولات کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے اصلاحات متعارف کرائی جا رہی ہیں شفافیت، موثریت اور عوامی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے ریونیو کے معاملات میں بہتری لانا حکومت کا اہم ہدف ہے، یہ بات انہوں نے میڈیا کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ اراضی ریکارڈ کی کمپیوٹرائزیشن، ٹیکس وصولی کے طریقہ کار میں آسانی اور بدعنوانی کے سدباب کیلئے عملی اقدامات کئے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے نہ صرف سرکاری امور میں بہتری آئے گی بلکہ عوام کو بھی سہولت میسر ہوگی، میر عاصم .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 | Dated: 23 FEB 2026 | Page No. 4

کوئٹہ: عوام کو ریلیف کی فراہمی کیلئے ضلعی انتظامیہ نے اقدامات تیز کر دیئے

ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت اجلاس، رمضان انتظامات، پرائس کنٹرول، سستے بازاروں اور راشن کی منصفانہ تقسیم کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات پر ماہ رمضان المبارک کے دوران عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے کے لیے ضلعی انتظامیہ کوئٹہ نے اقدامات تیز کر دیے ہیں۔ اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر مہراللہ بادینی کی زیر صدارت ایک اہم اپڈینگ ریویو اجلاس منعقد ہوا، جس میں رمضان انتظامات، پرائس کنٹرول، سستے بازاروں کی کارکردگی اور راشن کی منصفانہ تقسیم کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل کوئٹہ محمد انور کاکڑ سمیت متعلقہ اسسٹنٹ کمشنرز، پرائس کنٹرول مجسٹریٹس اور دیگر افسران نے شرکت کی اور اپنے اپنے علاقوں میں جاری اقدامات سے متعلق کارکردگی رپورٹس پیش کیں۔ ڈپٹی کمشنر نے واضح ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ رمضان المبارک میں عوام کو ریلیف فراہم کرنا ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے، اور اس ضمن میں کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ سستے بازاروں میں اشیائے خورد ونوش کی وافر مقدار میں دستیابی یقینی بنائی جائے۔ آٹے، چینی، گھی، دالوں، سبزیوں اور دیگر ضروری اشیاء سرکاری نرخوں پر فروخت کی جائیں۔ پرائس کنٹرول مجسٹریٹس روزانہ کی بنیاد پر مارکیٹوں کا دورہ کریں۔ ذخیرہ اندوزی اور مصنوعی مہنگائی میں ملوث عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ گرانفروشی اور ذخیرہ اندوزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف جرمانوں، دکانوں کی سیلنگ اور قانونی کارروائی سمیت سخت اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ عوامی شکایات کے فوری ازالے کے لیے مؤثر نظام کو فعال رکھا جائے تاکہ شہریوں کو رمضان کے مقدس مہینے میں زیادہ سے زیادہ سہولت فراہم کی جا سکے۔ اجلاس میں اس امر پر بھی زور دیا گیا کہ سستے بازاروں اور یوٹیلیٹی پوائنٹس پر معیار اور صفائی کا خاص خیال رکھا جائے اور خواتین، بزرگ شہریوں اور خصوصی افراد کے لیے سہولیات بہتر بنائی جائیں۔ ضلعی انتظامیہ کوئٹہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ سرکاری نرخ ناموں پر عملدرآمد میں انتظامیہ سے تعاون کریں اور گرانفروشی یا ذخیرہ اندوزی کی شکایات متعلقہ حکام تک پہنچائیں تاکہ فوری کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ اور ایس ایس پی ٹریفک کا شہر کا دورہ

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی اور ایس ایس پی ٹریفک مرزا بلال حسن ٹریفک روانی بہتر بنانے کے لیے شہر کے مختلف مقامات کا دورہ کیا اس موقع پر عالمو چوک، لیاقت بازار، پرنس روڈ، قندھاری بازار اور میزان چوک کا معائنہ کرتے ہوئے ٹریفک، پارکنگ مسائل اور شہریوں کی آمدورفت کا جائزہ لیا ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ افطاری کے وقت خصوصی ٹریفک پلان پر مؤثر عمل یقینی بنایا جائے جبکہ ایس ایس پی ٹریفک کے مطابق مصروف علاقوں میں اضافی نفری تعینات اور غیر قانونی پارکنگ کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں ضلعی انتظامیہ اور ٹریفک پولیس نے باہمی تعاون سے رمضان میں شہریوں کو بہتر سفری سہولیات فراہم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ایک دن کے وقفے کے بعد آج سہ پہر تین بجے ہوگا، جس میں دیوانی ضابطہ کار (بلوچستان ترمیمی) کا مسودہ قانون، بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کا (ترمیمی) مسودہ قانون، بلوچستان سروس ٹریبونل کا (ترمیمی) مسودہ قانون اور بلوچستان پروبیشن اینڈ پیرول کا مسودہ قانون پیش کیے جائیں گے۔ وقفہ سوالات میں محکمہ محنت و افرادی قوت اور محکمہ صنعت و حرفت سے متعلق سوالات کے جوابات دیے جائیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ: سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی پر 41 افراد جیل منتقل، 28 دکانیں سیل

سب ڈویژن سٹی میں 11 جبکہ صدر میں 35 دکانوں کی جانچ پڑتال کے دوران 11 افراد گرفتار اور 6 دکانیں سیل

سریاب اور کچلاک ڈویژنز میں بھی ضلعی انتظامیہ کے افسران کی کارروائیاں جاری، متعدد افراد گرفتار

رمضان المبارک میں اشیاء ضروریہ کی دستیابی یقینی بنانے کیلئے کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی، ضلعی افسران کا عزم

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے احکامات پر ماہ رمضان المبارک کے دوران سرکاری نرخنامے پر عملدرآمد یقینی بنانے اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لئے ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کی جانب سے پرائس کنٹرول کی خلاف ورزیوں کے خلاف بھرپور کارروائیاں جاری ہیں اس سلسلے میں مختلف سب ڈویژنز میں اچانک معائنوں اور کریک ڈاؤن کے دوران متعدد دکانداروں کے خلاف قانونی کارروائی عمل ....

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

میں لائی گئی رمضان کے چوتھے روز ضلعی انتظامیہ نے مجموعی کارروائیوں کے دوران 145 دکانوں اور مارکیٹوں کا معائنہ کیا۔ جبکہ گرانفروشی اور نرخنامے کی خلاف ورزی پر 41 افراد کو گرفتار کر کے جیل منتقل کر کے 28 دکانیں سیل کی گئیں تفصیلات کے مطابق سب ڈویژن سٹی میں 34 دکانوں کا معائنہ کیا گیا، جہاں خلاف ورزیوں پر 11 افراد کو گرفتار کر کے 10 دکانیں سیل کی گئیں جبکہ سب ڈویژن صدر میں 35 دکانوں کی جانچ پڑتال کے دوران 11 افراد گرفتار جبکہ 6 دکانیں سیل کی گئیں اس کے علاوہ سب ڈویژن سریاب میں 30 دکانوں کا معائنہ کیا گیا، جہاں 8 افراد کو گرفتار کر کے 5 دکانیں سیل کی گئیں۔

INTEKHAB QUETTA

گوادر کے 5 ہائی سکول سربراہوں سے محروم، انتظامی و تدریسی مسائل سنگین

ایک سال سے ڈی ڈی او پاور نہ ہونے کے باعث تنخواہوں اور بقایا جات کے التوا کا شکار، درس و تدریس کا سلسلہ بھی متاثر ہو رہا ہے

فوری طور پر ہیڈ ماسٹرز و ہیڈ مسٹریس تعینات کی جائے یا سینئر اساتذہ کو عارضی چارج تفویض کیے جائیں تاکہ مشکلات کا خاتمہ ہو سکے: جی ٹی اے

گوادر (این این آئی) ضلع گوادر کے 5 ہائی اسکولز میں ہیڈ ماسٹرز و ہیڈ مسٹریس کی عدم تعیناتی، اساتذہ کا ایک سال سے ڈی ڈی او پاور نہ ہونے کے باعث تنخواہوں اور بقایا جات کے بل التوا کا شکار اس حوالے سے گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن ضلع گوادر کے ضلعی صدر حنیف محمد نے

بقیہ نمبر 77 صفحہ 5 پر

بتایا کہ ضلع گوادر کے پانچ ہائی و ہائیر سیکنڈری اسکولوں میں گزشتہ ایک سال سے ہیڈ ماسٹرز اور ہیڈ مسٹریس کی عدم تعیناتی اور ڈی ڈی او پاور نہ ہونے کے باعث اساتذہ شدید مالی و انتظامی مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ متاثرہ تعلیمی اداروں میں گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول جیوانی، بوائز ہائی اسکول اسلامیہ لائن اور ماڑہ، گرلز ہائی اسکول کلگ، گرلز ہائی اسکول اورماڑہ اور گرلز ہائر سیکنڈری اسکول سربندر شامل ہیں۔ حنیف محمد نے کہا ان اسکولوں میں مستقل سربراہان کی عدم تعیناتی اور ڈی ڈی او پاور کی تبادل افسر کو تفویض نہ کرنے کے باعث اساتذہ کی تنخواہوں، نئے بھرتی ہونے والے اساتذہ کی ادائیگیوں، ٹائم اسکیل کیسز، اریئرز، اپ گریڈیشن اور سروس بک سے متعلق امور کئی ماہ سے زیر التوا ہیں۔ جس کے نتیجے میں اساتذہ کو شدید مالی پریشانی کا سامنا ہے، خصوصاً ماہ مبارک اور آنے والی عید کے پیش نظر ان مشکلات میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامی سربراہ نہ ہونے کی وجہ سے اسکول بھی بحران کا شکار ہیں اور بعض اداروں میں بنیادی تدریسی سہولیات تک میسر نہیں، حتیٰ کہ گھنٹے کے لیے مارکر بھی دستیاب نہیں۔ ان حالات سے تعلیمی نظام کی سنگینی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ ضلعی صدر جی ٹی اے نے حکام بالا سے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر مذکورہ اسکولوں میں ہیڈ ماسٹرز اور ہیڈ مسٹریس تعینات کیے جائیں یا عارضی طور پر کسی سینئر ایس ایس ٹی یا ترجیحی اسکول کے ہیڈ کو ڈی ڈی او پاور سونپی جائے تاکہ اساتذہ اور تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل حل ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر عید سے قبل مسئلہ حل نہ کیا گیا تو جی ٹی اے ضلع گوادر اساتذہ کو بے یار و مددگار نہیں چھوڑے گی بلکہ عید کے بعد اساتذہ کی مشاورت سے سخت احتجاجی لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 23 FEB 2026 Page No. 5

عوام کو ریلیف کی فراہمی کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، پشین انتظامیہ

ضلعی انتظامیہ حکومت کی جانب سے مقرر کردہ نرخوں پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنائے گی، ڈپٹی کمشنر

عوام سرکاری نرخوں کی خلاف ورزی کی صورت میں فوری طور پر متعلقہ انتظامیہ کو آگاہ کریں، اجلاس سے خطاب

پشین (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں ضلع پشین کی ضلعی انتظامیہ نے مقدس ماہ رمضان کے دوران اشیائے خورد و نوش کی سرکاری نرخوں پر فراہمی یقینی بنانے اور ذخیرہ اندوزی کے خاتمے کے لیے بھرپور پرائس کنٹرول و اینٹی ہورڈنگ آپریشن کا انعقاد کیا۔ ڈپٹی کمشنر پشین کی نگرانی میں یہ کارروائیاں ضلع بھر کی تمام تحصیلوں تحصیل پشین، تحصیل برشور، تحصیل کاریزات اور تحصیل حرمزئی میں بیک وقت کی گئیں۔ اس دوران پرائس کنٹرول مجسٹریٹس اور متعلقہ عملے نے بازاروں، دکانوں اور گوداموں کا تفصیلی معائنہ کیا۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق مجموعی طور پر 336 چھاپے مارے گئے، جن کے دوران سرکاری نرخناموں کی خلاف ورزی، ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری میں ملوث (بقیہ نمبر9 صفحہ نمبر5 پر)

(بقیہ نمبر9 صفحہ نمبر5 پر)

افراد کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی گئی۔ کارروائیوں کے نتیجے میں 13 دکانداروں کو گرفتار کیا گیا۔ 13 دکانیں سیل کی گئیں۔ مجموعی طور پر 38 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ سرکاری نرخنامے آویزاں نہ کرنے پر 109 دکانداروں کو وارننگ نوٹس جاری کیے گئے۔ ڈپٹی کمشنر پشین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ضلعی انتظامیہ حکومت کی جانب سے مقرر کردہ نرخوں پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنائے گی اور ذخیرہ اندوزی و منافع خوری کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک میں عوام کو ریلیف فراہم کرنا ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور کسی کو بھی عوام کا استحصال کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ضلعی انتظامیہ نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ سرکاری نرخوں کی خلاف ورزی کی صورت میں فوری طور پر متعلقہ انتظامیہ کو آگاہ کریں تاکہ بروقت کارروائی عمل میں لائی جاسکے افراد کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی گئی۔ کارروائیوں کے نتیجے میں 13 دکانداروں کو گرفتار کیا گیا۔ 13 دکانیں سیل کی گئیں۔ مجموعی طور پر 38 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ سرکاری نرخنامے آویزاں نہ کرنے پر 109 دکانداروں کو وارننگ نوٹس جاری کیے گئے۔ ڈپٹی کمشنر پشین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ضلعی انتظامیہ حکومت کی جانب سے مقرر کردہ نرخوں پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنائے گی اور ذخیرہ اندوزی و منافع خوری کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک میں عوام کو ریلیف فراہم کرنا ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور کسی کو بھی عوام کا استحصال کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ضلعی انتظامیہ نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ سرکاری نرخوں کی خلاف ورزی کی صورت میں فوری طور پر متعلقہ انتظامیہ کو آگاہ کریں تاکہ بروقت کارروائی عمل میں لائی جاسکے۔

حکومت کی جانب سے رمضان سستا بازار فعال ہے، ضلعی انتظامیہ کوئٹہ

رمضان سستا بازار روزانہ صبح 11 بجے سے شام 5 بجے تک کھلا رہتا ہے، جہاں اشیائے خورد و نوش رعایتی نرخوں پر دستیاب ہیں

ضلعی انتظامیہ کی ٹیمیں بازار کی نگرانی اور اشیائے خورد و نوش کی رعایتی نرخوں پر فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے متحرک ہیں

کوئٹہ (خ ن) حکومتِ بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے رمضان سستا بازار عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے فعال ہے۔ رمضان سستا بازار روزانہ صبح 11 بجے سے شام 5 بجے تک کھلا رہتا ہے، جہاں اشیائے خورد و نوش رعایتی نرخوں پر دستیاب ہیں۔ سستا بازار میں دالیں، گوشت، سبزیاں اور دیگر ضروری اشیاء کی فراہمی یقینی بنائی جا رہی ہے۔ روزہ دار اور شہری روزانہ کی بنیاد پر رمضان سستا بازار سے معیاری اور سستی اشیاء خرید سکتے ہیں۔ ضلعی انتظامیہ کی ٹیمیں بازار کی نگرانی اور فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے متحرک ہیں جبکہ کسی بھی شکایت کی صورت میں شہری شکایت سیل نمبر 03092734823 پر ضلعی انتظامیہ کو فوری آگاہ کریں تاکہ بروقت کارروائی عمل میں لائی جاسکے۔

سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی کرنیوالوں کیخلاف کارروائی ہوگی، کوہلو انتظامیہ

شہری اگر کہیں گراں فروشی یا غیر معیاری اشیاء کی فروخت دیکھیں تو فوری طور پر انتظامیہ کو اطلاع دیں، کبیر مزاری

عوام کو ریلیف فراہم کرنا ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور اشیائے ضروریہ کی مقررہ قیمتوں پر دستیابی کو یقینی بنایا جائے گا

کوہلو (خ ن) ڈپٹی کمشنر کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر کوہلو کبیر مزاری نے ماہ صیام کے پیش نظر شہر کے مختلف بازاروں اور مارکیٹوں کا دورہ کرتے ہوئے اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں اور معیار کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اندرون بازار میں سبزی و پھل، بیکری آئٹمز سمیت دیگر اشیائے ضروریہ کے پرائس چیک کیے۔ انہوں نے دکانداروں کو سرکاری نرخ نامے کی سختی سے پابندی کرنے کی ہدایت جاری کی ہیں اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے گفتگو کرتے ہوئے واضح کیا کہ رمضان المبارک کے دوران گراں فروشی کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ عوام (بقیہ نمبر8 صفحہ نمبر5 پر)

(بقیہ نمبر8 صفحہ نمبر5 پر)

کو ریلیف فراہم کرنا ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور اشیائے ضروریہ کی مقررہ قیمتوں پر دستیابی کو یقینی بنایا جائے گا دورے کے دوران متعدد دکانوں پر نرخ نامے آویزاں نہ ہونے پر وارننگ جاری کی گئی جبکہ بعض مقامات پر معیار اور صفائی کی صورتحال کا بھی معائنہ کیا گیا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ سرکاری نرخ نامے پر عملدرآمد نہ کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے جن کی شناخت سادہ کپڑوں میں ملبوس پرائس کنٹرول کمیٹی کے ممبران کر رہے ہیں اے سی کوہلو نے شہریوں سے بھی اپیل کی کہ اگر کہیں گراں فروشی یا غیر معیاری اشیاء کی فروخت دیکھیں تو فوری طور پر انتظامیہ کو اطلاع دیں تاکہ بروقت کارروائی کی جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 23 FEB 2026 Page No. 6

کوئٹہ ٹریفک کا نظام جدید خطوط پر استوار کر رہے ہیں، ایس ایس پی

ٹریفک مینجمنٹ سسٹم کی بہتری کیلئے ٹریفک انجینئرنگ بیورو کے قیام کو یقینی بناتے ہوئے کمانڈ کنٹرول سسٹم قائم کیا جا رہا ہے

ٹریفک روانی کی بہتری کیلئے جدید کیمروں اور جدید اے آئی سسٹم سے لیس 2 درجن کے قریب جدید گاڑیاں لا رہے ہیں

کوئٹہ شہر میں ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کیلئے 7 خواتین سمیت 806 آفیسران اور اہلکار اپنے فرائض منصبی ادا کر رہے ہیں

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سینئر سپرنٹنڈنٹ ٹریفک پولیس کوئٹہ مرزا بلال حسن نے کہا ہے کہ رمضان المبارک کے مہینے میں عوام کی سہولت کے لئے ٹریفک پولیس کے آفیسران اور جوان ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھنے کے لئے اپنی ڈیوٹی کے دوران ہی روزہ افطاری کر رہے ہیں۔ شہری ٹریفک پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ ٹریفک پولیس کو جدید خطوط پر استوار کرتے ہوئے جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے ہم آہنگ کرنے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہے ہیں ٹریفک پولیس میں خواتین کی تعداد کو بھی بڑھایا جا رہا ہے اور ٹریفک انجینئرنگ بیورو کے قیام کو یقینی بناتے ہوئے ٹریفک مینجمنٹ سسٹم کی بہتری عمل میں لا رہے ہیں اور کمانڈ کنٹرول سسٹم ٹریفک پولیس کے آفس میں قائم کیا جا رہا ہے اس سسٹم کے تحت جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ 2 درجن کے قریب جدید گاڑیاں جن میں کیمرے اور جدید اے آئی سسٹم سے لیس ہوں گی لا رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ڈی ایس پی لائسنس برانچ محمد اعظم سرپرہ، ڈی ایس پی سیف اللہ اور ڈائریکٹر پبلک ریلیشن آئی جی پولیس بلوچستان شہزادہ فرحت احمد زئی بھی موجود تھے۔ ایس ایس پی ٹریفک پولیس نے کہا کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بسنے والے لاکھوں نفوس کو ٹریفک کے حوالے سے سہولیات کی فراہمی اور ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کے لئے 806 آفیسران اور اہلکار جن میں 7 خواتین بھی شامل ہیں۔ اپنے فرائض منصبی ادا کر رہے ہیں ہماری کوشش ہے کہ کوئٹہ جو کہ بلوچستان کا دارالحکومت ہے ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کے لئے شہر کو 15 سیکٹر میں تقسیم کیا ہے جس کا مقصد ٹریفک کی بحالی کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک قوانین کی پاسداری کرنا ہر شہری کی ذمہ داری ہے اس لئے ٹریفک پولیس سیف سٹی اور اپنے عملے کے ذریعے قانون پر عملداری کو یقینی بنا رہے ہیں۔ عوام کی سہولت کے لئے ایف ایم ریڈیو کے ذریعے ہر آدھے گھنٹے بعد مختلف سڑکوں پر ٹریفک کے حوالے سے شہریوں کو آگاہی دے رہے ہیں منظم سسٹم بنانے کیلئے ٹریفک مینجمنٹ سسٹم پر عملدرآمد کیا جا رہا ہے اور موثر حکمت عملی کے تحت قانون کی پاسداری یقینی بنائی جا رہی ہے کوئٹہ میں ایک پارکنگ پلازہ ہے مختلف علاقوں میں پارکنگ پلازے بنانے کی ضرورت ہے اور نو پارکنگ زون کے علاقوں میں انفورسمنٹ اور پولیس قوانین پر عملدرآمد کے لئے اقدامات اٹھاتی ہے۔ ہسپتالوں کے گیٹ کے قریب کھڑے ہونے والے رکشوں کے خلاف کارروائی کر رہے ہیں ٹریفک کے حوالے سے شہریوں اور ڈرائیورز میں شعور و آگاہی کیلئے ہم اپنا کردار ادا کر رہے ہیں اب تعلیمی اداروں میں نوجوانوں کو ٹریفک قوانین کی آگاہی کے لئے پروگرام شروع کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غیر رجسٹرڈ گاڑیوں، رکشوں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔ عوام کو ڈرائیونگ لائسنس کے حصول کیلئے تمام سہولیات دے رہے ہیں اور جدید میگا سینٹر قائم کیا گیا ہے جہاں ایک ہی چھتری کے نیچے تمام سہولیات میسر ہیں جمعہ کا دن صرف خواتین کو ڈرائیونگ لائسنس کے اجراء کیلئے متعین کیا گیا ہے لاہور اسلام آباد اور دیگر شہروں کی نسبت کوئٹہ میں ڈرائیونگ لائسنس کی فیس بہت کم ہے ہم نے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ حاصل کرتے ہوئے بائیومیٹرک کے ذریعے عالمی معیار کے لائسنس جاری کر رہے ہیں۔ ہم نے خواتین کی تعداد ٹریفک پولیس میں بڑھانے کے لئے پرپوزل تیار کی ہے کیونکہ بلوچستان قبائلی صوبہ ہے جہاں پر خواتین ڈرائیونگ کر رہی ہے ہماری کوشش ہے کہ خواتین پولیس اہلکار بھی ان خواتین ڈرائیورز کے کاغذات کی چیکنگ کریں۔ عوام کی سہولت کیلئے مکینکل وہیکل شروع کی ہے کسی بھی شہری خراب ہونے والی گاڑی کو ٹھیک کیا جائے اگر نقص زیادہ ہے تو گاڑی کو اس کے گھر یا ورکشاپ تک پہنچائیں گے اس میں 50 سے زائد شہریوں کو سروس مہیا کی گئی ہے انہوں نے کہا کہ ٹریفک پولیس کا عملہ اور شہری گاڑیاں چلاتے ہوئے صبر و تحمل کا دامن نہ چھوڑیں ٹریفک پولیس اہلکار خوش اخلاقی اور حسن اخلاق سے عوام کے ساتھ پیش آئے۔ اور شہری بھی ٹریفک پولیس کی ذمہ داری کو سمجھے اور ٹریفک قوانین پر عملدرآمد کو یقینی بنائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 7 Dated: 23 FEB 2026 Page No. 7

خضدار

رمضان المبارک کو منافع خوری کی نذر نہیں ہونے دینگے انتظامیہ

گرانفروشی، ذخیرہ اندوزی اور ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی جائے گی، اسسٹنٹ کمشنر

اشیاء خورد ونوش کی قیمتیں مقرر کرتے وقت پڑوسی اضلاع کی مارکیٹ کو مدنظر رکھا گیا ہے، اجلاس سے خطاب

خضدار (ع ن) اسسٹنٹ کمشنر خضدار حفیظ اللہ کاکڑ ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر خضدار حفیظ اللہ کاکڑ کی سربراہی میں پرائس کنٹرول کمیٹی کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ماہ صیام کے دوران اشیائے خورد ونوش کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے اور عام آدمی کو ریلیف فراہم کرنے کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں انجمن تاجران خضدار کے صدر حافظ حمید اللہ شہری (بقیہ نمبر7 صفحہ نمبر5پر)

ایکشن کمیٹی کے چیئرمین بشیر احمد بنگ اور لائیو اسٹاک سے ڈاکٹر سکندر شماریات آفیسر نذیر احمد مختلف تجارتی تنظیموں کے نمائندے نے شرکت کیا اجلاس کے دوران خضدار اور اس کے گرد ونواح کے شہروں میں رائج قیمتوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اسسٹنٹ کمشنر نے واضح کیا کہ خضدار میں اشیاء کی قیمتیں مقرر کرتے وقت پڑوسی اضلاع کی مارکیٹ صورتحال کو مدنظر رکھا گیا ہے تاکہ تاجروں اور عوام دونوں کے مفادات کا تحفظ ہو سکے۔ مشاورت کے بعد متفقہ طور پر رمضان پرائس لسٹ کو حتمی شکل دے دی گئی اسسٹنٹ کمشنر حفیظ اللہ کاکڑ نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا رمضان المبارک برکتوں کا مہینہ ہے، اسے منافع خوری کی نذر نہیں ہونے دیں گے۔ تمام تاجر سرکاری نرخ نامے پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں گراں فروشی، ذخیرہ اندوزی اور ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی جائے گی اور خلاف ورزی کی صورت میں بھاری جرمانے اور گرفتاریاں عمل میں لائی جائیں گی۔ انجمن تاجران کے صدر حافظ حمید اللہ اور شہری ایکشن کمیٹی کے نمائندوں نے انتظامیہ کو اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا انہوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ رمضان کے مقدس مہینے میں شہریوں کو سستی اور معیاری اشیاء کی فراہمی کو یقینی بنانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 23 FEB 2026 Page No. 8

طالبان‘ BLA سے آہنی ہاتھوں سے نمٹنا چاہیے‘ تحریک تحفظ آئین

ہمسایوں سے معاملات بات چیت سے حل ہونے چاہئیں‘ مصطفیٰ نواز‘ حسین یوسفزئی

اسلام آباد (این این آئی) تحریک تحفظ آئین پاکستان کے رہنما مصطفیٰ نواز کھوکھر نے کہا ہے کہ طالبان‘ بی ایل اے اور دہشتگرد تنظیموں کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹنا چاہیے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان کے رہنماؤں کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے مصطفیٰ نواز کھوکھر کا کہنا تھا کہ حکومت سیاسی مصالحت کر رہی ہے نہ ہی ... فیصلہ۔ اس موقع پر اخوانزادہ حسین یوسفزئی نے کہا کہ ہمسایوں سے معاملات بات چیت سے حل ہونے چاہئیں۔ اخوانزادہ حسین یوسفزئی نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی آنکھ کے انجکشن کا دوسرا کورس 24 یا 25 تاریخ کو ہوگا، انہیں علاج کیلئے شفا انٹرنیشنل ہسپتال منتقل کیا جائے‘ بانی پی ٹی آئی کو اہل خانہ اور ڈاکٹر عاصم کی موجودگی میں ہسپتال منتقل کیا جائے۔

کمسن شہید یاسمین بلوچ کی قربانی رائیگاں نہیں جائے گی، بی این پی

شہداء جیونی کے مشن کو آگے بڑھایا جائے گا اور حقوق کیلئے آواز بلند کی جائے گی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں گوادر کے علاقے جیونی کے شہداء کی برسی کی مناسبت سے خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ 21 فروری 1987ء میں جیونی کے شہریوں نے پینے کے صاف پانی کے حصول کے لئے ایک پرامن احتجاجی ریلی نکالی جو مختلف شاہراہوں پر گشت کرتے ہوئے احتجاجی مظاہرے میں تبدیل ہوگئی، مظاہرین میں 11 سالہ یاسمین بلوچ بھی شامل تھیں جنہیں شہید کردیا گیا اس موقع پر درجنوں زخمی بھی ہوئے انتظامیہ نے مظاہرین کو پانی فراہمی کی سیاسی، آئینی، جمہوری مطالبے کو تسلیم کرنے کی بجائے طاقت کے زور پر ریلی کو منتشر کیا اور کمسن یاسمین بلوچ کو قتل و غارت گری کا نشانہ بنایا اور یہ ثابت کیا کہ انتظامیہ اور حکمران گوادر کے شہریوں کو بنیادی ضروریات زندگی کی فراہمی کے لئے مخلص نہیں ہیں۔ اس سانحہ کو دہائیوں گزرنے کے باوجود بھی آج تک گوادر کے عوام پانی کی نعمت اور دیگر سہولیات سے محروم ہیں پارٹی بیان میں کہا گیا ہے کہ کمسن یاسمین بلوچ کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی شہداء جیونی کے مشن کو آگے بڑھایا جائے گا اور حقوق کیلئے آواز بلند کی جائے گی راہشون سردار عطاء اللہ خان مینگل کے نظریہ کو آج وقت و حالات نے ثابت کر دیا کہ مکران کے باشعور عوام میگا منصوبوں کے باوجود آج بھی پسماندہ ہیں۔ بی این پی شہداء کے ارمانوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے جدوجہد کو آگے بڑھا رہی ہے اور شہداء کی عظیم قربانیاں مشعل راہ کی حیثیت رکھتی ہیں جنہیں کسی بھی صورت میں فراموش نہیں کیا جاسکتا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

ملکی خارجہ پالیسی عوامی مفاد کی بنیاد پر استوار ہونا چاہیے، نیشنل پارٹی

وزیراعظم کی جانب سے ٹرمپ کی تعریف خارجہ پالیسی کے تقاضوں سے مطابقت نہیں، انجینئر حمید بلوچ

تربت (پ ر) نیشنل پارٹی کے سابق مرکزی نائب صدر انجینئر حمید بلوچ نے کہا ہے کہ موجودہ عالمی صورتحال میں پاکستان کی خارجہ پالیسی کو وقتی سفارتی مفادات یا شخصیات کی خوشنودی کے بجائے قومی خودمختاری، اصولی موقف اور عوامی مفاد کی بنیاد پر استوار ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کی جانب سے ڈونلڈ ٹرمپ کی قیادت اور سفارتکاری کی غیر معمولی تعریف ایسے بقیہ نمبر 56 صفحہ 5 پر

وقت میں کی گئی ہے جب دنیا کے مختلف خطوں میں امریکہ کی پالیسیوں پر شدید سوالات اٹھ رہے ہیں۔ یہ طرز عمل پاکستان کی خودداری اور متوازن خارجہ پالیسی کے تقاضوں سے مطابقت نہیں رکھتا۔ انہوں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ خصوصاً غزہ کی صورتحال عالمی ضمیر کا امتحان بن چکی ہے۔ اگر بین الاقوامی فورمز پر NetanyahuBenjamin کو نمائندگی دی جاتی ہے جبکہ فلسطینی عوام کی آواز کو دبایا یا محدود کیا جاتا ہے تو یہ انصاف، امن اور انسانی حقوق کے عالمی دعووں کی صریح نفی ہے۔ پاکستان کی تاریخی ذمہ داری ہے کہ وہ فلسطینی عوام کے حق خودارادیت کی غیر مبہم اور مکمل حمایت کرے اور کسی بھی دوہرے معیار کا حصہ نہ بنے۔ انجینئر حمید بلوچ نے مزید کہا کہ عالمی سیاست میں ابھرتا ہوا طاقت کا بیانیہ جس کی جھلک حالیہ تقاریر میں بار بار دیکھی گئی، رہنماؤں کے بیانات سے ملتی ہے، دنیا کو ایک نئی سرد جنگ اور تصادم کی طرف دھکیل سکتا ہے۔ ایسے ماحول میں پاکستان کو بلاک سیاست کا حصہ بننے کے بجائے ایک خودمختار، کثیر جہتی اور متوازن خارجہ حکمت عملی اختیار کرنی چاہیے جو خطے میں امن، باہمی احترام اور اقتصادی تعاون کو فروغ دے۔ انہوں نے کہا کہ خارجہ پالیسی کی مضبوطی کا انحصار داخلی استحکام پر ہوتا ہے۔ جب تک ملک کے اندر جمہوری ادارے مضبوط نہیں ہوں گے، پارلیمانی بالادستی یقینی نہیں بنائی جائے گی، اور وفاقی اکائیوں کے وسائل و حقوق کا تحفظ نہیں ہوگا، تب تک عالمی سطح پر خودمختاری کے دعوے کمزور رہیں گے۔ معاشی انحصار اور داخلی عدم استحکام کسی بھی ریاست کو بیرونی دباؤ کے سامنے کمزور کر دیتی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ نیشنل پارٹی ہر قسم کی سامراجی مداخلت، جارحانہ پالیسیوں اور انسانی حقوق کی پامالی کی واضح اور غیر مشروط مخالفت کرتی ہے۔ پائیدار امن محض نمائشی فورمز یا علامتی بیانات سے حاصل نہیں ہوتا بلکہ انصاف، برابری، جمہوریت اور اقوام کے حق خودارادیت کے حقیقی احترام سے ممکن ہوتا ہے۔ انجینئر حمید بلوچ نے مطالبہ کیا کہ حکومت پاکستان خارجہ پالیسی پر پارلیمان کو اعتماد میں لے، قومی مکالمہ شروع کرے اور ایک ایسی جامع حکمت عملی ترتیب دے جو کسی بھی عالمی طاقت کے تابع ہونے کے بجائے عوامی مفاد اور قومی وقار کی عکاس ہو۔

MASHRIQ QUETTA

سیاست کا میدان سازشوں سے نہیں عوامی اعتماد سے سجتا ہے، مولانا عبدالواسع

جمعیت قلات جوہان کے انتخابی معرکے میں عوامی مینڈیٹ پر شب خون مارنے کی کسی کو اجازت نہیں دے گی‘ صوبائی امیر

عوام کے دلوں میں جگہ بنانے والے رہنماؤں کو مصنوعی طریقوں سے کمزور کرنے کی کوششیں غیر جمہوری ہیں‘ سینئر

کوئٹہ (این این آئی) امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ قلات جوہان کے انتخابی معرکے میں جمعیت علماء اسلام اپنی عوامی مینڈیٹ کا ہر قیمت پر دفاع کرے گی اور کسی کو بھی عوام کے فیصلے پر شب خون مارنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ یہ بات انہوں نے اپنے ایک بیان میں کہی انہوں نے واضح کیا کہ پی بی 36 جمعیت علماء اسلام کا مضبوط اور تاریخی حلقہ ہے، جہاں بارہا عوامی رائے کو متنازع بنانے اور مینڈیٹ کو مسخ کرنے کی کوششیں کی جاتی رہی ہے، مگر جماعت نے ہمیشہ صبر، استقامت اور آئینی جدوجہد کا راستہ........ بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

اختیار کیا انہوں نے کہا کہ قلات جوہان کے حالیہ انتخاب میں دھاندلی کے امکانات کو روکنے کیلئے تمام سیاسی جماعتوں کو باہمی اختلافات سے بالاتر ہو کر ایک مشترکہ اور اصولی موقف اپنانا چاہیے۔ اگر سیاسی میدان کو سیاست دانوں کے لئے کھلا اور شفاف نہیں چھوڑا جائے گا تو اس کا خمیازہ پورا نظام سیاست کو بھگتنا پڑے گا۔ سیاست کا میدان بند کمروں کی سازشوں سے نہیں بلکہ عوامی اعتماد سے سجتا ہے، اور یہی جمہوریت کی اصل روح ہے مولانا عبدالواسع نے کہا کہ میر سعید لانگو کی عوامی مقبولیت سے انکار درحقیقت زمینی حقائق سے چشم پوشی کے مترادف ہے۔ عوام کے دلوں میں جگہ بنانے والے رہنماؤں کو مصنوعی طریقوں سے کمزور کرنے کی کوششیں نہ صرف غیر جمہوری ہیں بلکہ یہ طرز عمل صوبے میں سیاسی بے چینی کو بھی جنم دیتا ہے انہوں نے مزید کہا کہ صوبے کی موجودہ مجموعی صورتحال کا سب سے بڑا سبب "مجبر لو انتخابات" کی وہ روش ہے، جس نے عوام کے اعتماد کو مجروح کیا اور جمہوری اداروں کو کمزور کیا۔ جب بار بار عوامی فیصلے کو تبدیل کیا جائے تو پھر لوگوں کو جمہوری راستوں کی تلقین کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 23 FEB 2026 Page No. 9

مادری زبان فکری آزادی، سیاسی شعور و سماجی ہم آہنگی کی بنیاد ہے، پشتونخوا نیپ

جن اقوام نے اپنی زبان کو تعلیم، تحقیق اور سرکاری امور میں مقام دیا آج وہی علمی اور معاشی میدان میں آگے ہیں' فقیر خوشحال کاسی

پشتو سمیت تمام زبانوں کو آئینی اور عملی طور پر قومی کا درجہ دیا جائے' رحمت اللہ صابر' پروفیسر کلیم اللہ خان بڑیچ

پشتونخوا نیپ کے زیر اہتمام مادری زبانوں کے حوالے سے کوئٹہ، بی، قلعہ سیف اللہ، ژوب، مسلم باغ میں سیمینار و تقاریب سے رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ، بی، قلعہ سیف اللہ، ژوب، مسلم باغ (آن لائن) یونیسکو کی جانب سے 21 فروری کو مادری زبانوں کا عالمی دن قرار دیے جانے کے موقع پر پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے زیر اہتمام ذیلی پشتونخوا کے مختلف اضلاع کوئٹہ، قلعہ سیف اللہ، بی، مسلم باغ اور ژوب میں علمی، ادبی اور فکری سیمینارز اور اجتماعات منعقد کیے گئے۔ ان تقریبات میں پارٹی کے مرکزی و صوبائی قائدین، ضلعی رہنما، پشتونخوا اسٹوڈ........ بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

نٹس آرگنائزیشن کے عہدیداران، ادبی و ثقافتی شخصیات، دانشوروں اور کارکنان کی بڑی تعداد نے شرکت کی مقررین نے مادری زبانوں کی تاریخی اہمیت، ان کے آئینی حقوق، تعلیمی و سرکاری نفاذ، اور قومی تشخص سے ان کے گہرے تعلق پر تفصیلی اور مدلل اظہار خیال کیا کوئٹہ میں مرکزی سینئر سیکرٹری سید عبدالقادر آغا کی زیر صدارت کتانی بائی پاس پر حاجی نور محمد وردگ کی رہائش گاہ پر ایک اہم سیمینار منعقد ہوا۔ سیمینار سے صوبائی سیکرٹری فقیر خوشحال کاسی، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری رحمت اللہ صابر، پروفیسر

ڈاکٹر کلیم اللہ خان بڑیچ، پی ایس او کے صوبائی سیکرٹری وارث خان افغان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری ندا ننگر اور مبارز خان بڑیچ نے خطاب کیا، جبکہ نظامت کے فرائض نور آغا درانی نے انجام دیے قلعہ سیف اللہ میں مرکزی کمیٹی کے رکن نفس روڈوال کی زیر صدارت نشست منعقد ہوئی، جس سے سید اکبر کاکڑ یاسر، کلیوال خیر اللہ اور عبدالخالق افغان نے خطاب کیا، جبکہ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض عزیز آرین نے سرانجام دیے۔ بی میں صوبائی ڈپٹی سیکرٹری احمد خان لونی اور دیگر رہنماؤں نے عوامی اجتماع سے خطاب کیا اور مادری زبانوں کے فروغ اور نفاذ پر زور دیا۔ مسلم باغ میں ضلعی سیکرٹری چیئرمین اللہ نور خان کاکڑ کی قیادت میں منعقدہ سیمینار سے انہوں نے تفصیلی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مادری زبان کسی بھی قوم کی روح، شناخت، تاریخ اور اجتماعی شعور کی اساس ہوتی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جب زبان کو نظر انداز کیا جاتا ہے تو قوم کی فکری بنیادیں کمزور پڑ جاتی ہیں، کیونکہ زبان ہی وہ ذریعہ ہے جس کے ذریعے نسل در نسل علم، اقدار، روایات اور تاریخی شعور منتقل ہوتا ہے اس موقع پر پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے سینئر نائب سیکرٹری سلال افغان مل، جعفر خان کاکڑ اور انعام اللہ نے بھی خطاب کیا اور نوجوان نسل کو اپنی زبان پر فخر کرنے اور اسے عملی زندگی میں اپنانے کی تلقین کی۔ ژوب میں ضلعی سیکرٹریٹ میں ایک باوقار تقریب صوبائی نائب صدر عبدالقیوم ایڈووکیٹ کی صدارت میں منعقد ہوئی، جس میں نعمت اللہ مندوخیل، ڈاکٹر بایزید روشان، لال جان ترابی، مولانا عبدالحسیب خوستی اور دیگر مقررین نے خطاب کیا، جبکہ نظامت کے فرائض پی ایس او کے زونل نائب سیکرٹری ایمل اروان نے انجام دیے اور تقریب کا اختتام دعا کے ساتھ ہوا۔ مقررین نے اپنے خطاب میں اس امر پر زور دیا کہ مادری زبان محض اظہار خیال کا ذریعہ نہیں بلکہ قومی شناخت، ثقافتی بقاء، فکری آزادی، سیاسی شعور اور سماجی ہم آہنگی کی بنیاد ہے انہوں نے کہا کہ جن اقوام نے اپنی زبان کو تعلیم، تحقیق اور سرکاری امور میں مقام دیا، وہی علمی اور معاشی میدان میں آگے بڑھیں اس کے برعکس جہاں مادری زبانوں کو پس پشت ڈالا گیا، وہاں احساس محرومی، تعلیمی کمزوری اور ثقافتی انحطاط نے جنم لیا۔ تقاریر میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ پشتو سمیت تمام قومی زبانوں کو آئینی اور عملی طور پر قومی زبانوں کا درجہ دیا جائے، انہیں سرکاری، دفتری اور عدالتی زبان کے طور پر تسلیم کیا جائے، اور ابتدائی سطح سے اعلیٰ تعلیم تک مادری زبان کو بطور ذریعہ تعلیم نافذ کیا جائے۔ مقررین نے کہا کہ اپنی زبان میں تعلیم حاصل کرنے سے طلبہ کی فہم، تحقیقی صلاحیت اور تنقیدی شعور میں اضافہ ہوتا ہے، جبکہ دوسری زبانوں کا سیکھنا بھی اسی مضبوط بنیاد پر زیادہ موثر ثابت ہوتا ہے۔

بلوچستان بدامنی کا شکار، حکومت اور سیکورٹی ادارے ناکام ہیں، جماعت اسلامی

مسائل کے حل کیلئے وفاق و صوبے کی سطح پر سنجیدہ سیاسی مکالمہ، مصالحتی عمل، قانون کی بالادستی کیلئے عملی اقدامات ناگزیر ہیں' مولانا ہدایت الرحمان بلوچ

وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود صوبے کی مقامی آبادی روزگار، تعلیم اور علاج کی سہولیات سے محروم ہے' رکن صوبائی اسمبلی

معدنیات اور سی پیک جیسے منصوبوں میں مقامی لوگوں کو روزگار اور منافع میں حصہ دیا جائے' ذمہ داران کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے حقوق کے حصول، بارڈرز کھولنے، روزگار، لاپتہ افراد کی بازیابی، تعلیم، امن، ترقی کیلئے اور بدامنی، ظلم و جبر، لاقانونیت، طاقت کے استعمال کے خلاف "حق دو بلوچستان تحریک" کو تیز و مزید منظم کریں گے الخدمت فاؤنڈیشن کی سرگرمیوں، جماعت اسلامی کے دعوتی........ بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

تنظیمی، پارلیمانی شعبوں کو مزید فعال کیا جائیگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی کے صوبائی سیکرٹریٹ کوئٹہ میں صوبائی ذمہ داران ماہانہ تنظیمی جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس میں نائب امراء، پارلیمانی سیکرٹری انجینئر عبدالمجید بادینی، زاہد اختر بلوچ، بشیر احمد ماندائی، ڈاکٹر عطاء الرحمان، مولانا عبدالکبیر شاکر، حافظ نور علی، پروفیسر مولانا محمد ایوب منصور، مولانا محمد عارف دمڑ، صوبائی سیکرٹری جنرل مرتضیٰ خان کاکڑ، ڈپٹی جنرل سیکرٹریز نورالدین غلزئی، صابر صالح پانیزئی، بخش کھوسہ، محمد یوسف مینگل، الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان کے صدر عبدالمجید سرباز، جماعت اسلامی بلوچستان کے فنانس سیکرٹری سلطان محمد مفتی، میڈیا انچارج عبدالولی خان شاکر، سوشل میڈیا کے روح اللہ سالار، ڈائریکٹر بنو قابل طیب فرید خان، امیر جماعت اسلامی ضلع کوئٹہ عبدالنعیم رند، ناظم شعبہ اطفال احمد شاہ غازی شریک تھے اجلاس میں سابقہ کارروائی، فیصلوں پر عمل درآمد، آئندہ لائحہ عمل کے حوالے سے مشاورت و فیصلے کیے گئے اجلاس میں اب تک کی جماعت اسلامی، الخدمت فاؤنڈیشن، اداروں، بنو قابل کی مجموعی تنظیمی رپورٹ صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ، عبدالمجید سرباز، طیب فرید جبکہ صوبائی نائب امراء نے اپنے ذاتی وزٹ کی رپورٹ پیش کیں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ذمہ داران نے کہا کہ بلوچستان بدامنی اور شورش کا شکار، ہر طرف خوف و دہشت، سیکورٹی ادارے و حکومت ناکام ہیں دہشت گردی، لاپتہ افراد، اور ریاستی و عوامی عدم اعتماد ہے ان مسائل کے حل کیلئے وفاق و صوبے کی سطح پر سنجیدہ سیاسی مکالمہ، مصالحتی عمل، قانون کی بالادستی، اور مقامی لوگوں کے روزگار، امن، بارڈرز کی تجارت کھولنے کیلئے عملی و فوری اقدامات اٹھانے چاہئیں بلوچستان وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود مقامی آبادی روزگار، تعلیم اور علاج کی سہولت سے محروم ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 23 FEB 2026 Page No. 10

خضدار اور بارکھان سے پراجیکٹ منیجر سمیت 9 مزدور اغوا

ہسپتال، تھانے، سرکاری عمارتوں پر حملے

پروجیکٹ منیجر اور مزدور خضدار سے 50 کلومیٹر دور واٹر چینل کے منصوبے پر کام کر رہے تھے، علاقے میں سرچ آپریشن

بارکھان کے علاقے ڈھولاندی میں سڑک کی تعمیر پر کام کرنے والی کمپنی کے کرشنگ پلانٹ، پولیس تھانہ، ہسپتال اور دیگر عمارتوں پر حملے

کوئٹہ/خضدار (اسٹاف رپورٹر/نامہ نگار) خضدار اور بارکھان میں نامعلوم افراد نے نجی تعمیراتی کمپنی کے کیمپس پر حملے پراجیکٹ منیجر سمیت 9 مزدوروں کو اغوا کر لیا جبکہ ہسپتال، تھانے سرکاری عمارتوں پر بھی حملے کئے گئے پولیس چوکی پر موجود تین اہلکاروں سے اسلحہ بھی چھین لیا سیکورٹی فورسز نے علاقوں میں سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق خضدار سے تقریباً 50 کلومیٹر دور مولہ کے علاقے میں زیر تعمیر واٹر چینل منصوبے پر کام کرنے والی ایک نجی تعمیراتی کمپنی کے کیمپ پر ہفتے کی شام کو مسلح موٹر سائیکل سواروں نے ہوائی فائرنگ کرتے ہوئے دھاوا بول دیا حملہ آور کمپنی کی گاڑی میں پراجیکٹ منیجر کلیم شیر سمیت چھ مزدوروں، غلام سرور، عبدالمالک بگٹی، مولانا بخش، محمد عرفان اور اختیار کو اغوا کر کے لے گئے۔ سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ اغوا ہونے والے چار مزدوروں کا تعلق خضدار اور دو کا تعلق سندھ سے ہے اطلاع ملنے پر سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کر دی ہے سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ بارکھان کے علاقے ڈھولاندی میں مسلح افراد نے سڑک کی تعمیر پر کام کرنے والی نجی کمپنی کے کرشنگ پلانٹ، پولیس تھانہ، ہسپتال اور دیگر عمارتوں پر اتوار کی صبح حملہ کر دیا اور تعمیراتی کمپنی کے تین مزدوروں کو اغوا کر کے لے گئے جن کا تعلق موسیٰ خیل سے بتایا گیا ہے ذرائع نے بتایا کہ حملہ آوروں نے پولیس چوکی پر موجود تین اہلکاروں سے اسلحہ بھی چھین لیا سیکورٹی فورسز نے مغویوں کی بازیابی کیلئے سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق تین مزدوروں سمیت سیکیورٹی پر مامور تین پولیس اہلکاروں کو اٹھائے جانے کی اطلاع ملنے پر ایس پی بارکھان ڈاکٹر سعد آفریدی کی سربراہی میں پولیس کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر ناکہ بندی کر کے سرچ آپریشن کا آغاز کیا۔ پولیس کی فوری اور جرات مندانہ جوابی کارروائی کے نتیجے میں اغوا کار پولیس اہلکاروں کو چھوڑ کر فرار ہونے پر مجبور ہو گئے۔ تاہم اغوا کار تین مزدور اپنے ساتھ لے گئے۔ ایس پی ڈاکٹر سعد آفریدی کا کہنا ہے کہ مغوی مزدوروں کی تلاش کے لیے بارکھان پولیس کی مختلف ٹیمیں اور سرچ پارٹیاں دشوار گزار پہاڑی سلسلوں میں آپریشن کر رہی ہیں۔ علاقے کے داخلی و خارجی راستوں کی کڑی نگرانی کی جا رہی ہے اور پولیس حکام نے عزم ظاہر کیا ہے کہ جلد ہی مزدوروں کو بحفاظت بازیاب کروا لیا جائے گا اور واقعے میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

سیلائٹ ٹاؤن، نامعلوم افراد نے آرتھوپیڈک سرجن کو زخمی کر دیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیٹلائٹ ٹاؤن میں نامعلوم افراد نے آرتھوپیڈک سرجن پر حملہ کر کے انہیں زخمی کر دیا۔ پولیس کے مطابق سیٹلائٹ ٹاؤن میں رہائش پذیر آرتھوپیڈک سرجن ڈاکٹر شمس اللہ گزشتہ روز گھر سے کلینک جا رہے تھے کہ تین نامعلوم افراد نے ان کے گھر کے قریب حملہ کر کے زخمی کر دیا شور مچانے پر ملزمان موقع سے فرار ہو گئے اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر ڈاکٹر کو ہسپتال منتقل کیا جبکہ ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔

کوئٹہ، انسانی اسمگلنگ میں ملوث ایجنٹ آٹھ افغان باشندوں سمیت گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل کوئٹہ نے کارروائی کرتے ہوئے انسانی اسمگلنگ میں ملوث ایجنٹ کو آٹھ افغان باشندوں سمیت گرفتار کر لیا گرفتار ایجنٹ کا افغانستان میں موجود ایجنٹوں کے ساتھ رابطوں کا انکشاف ہوا ہے ذرائع کے مطابق ڈائریکٹر ایف آئی اے بہرام خان مندوخیل کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ انسانی اسمگلنگ میں ملوث ایجنٹ کوئٹہ میں موجود ہے جس پر ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل کوئٹہ ٹیم کو گرفتار کرنے کی ہدایت کی ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے ایجنٹ ڈرائیور عرفان کو آٹھ افغان باشندوں سمیت گرفتار کر کے موبائل فون برآمد ہوا جس سے واٹس ایپ چیٹس، تصاویر اور دیگر ریکارڈ حاصل ہوئے ہیں ذرائع نے بتایا کہ گرفتار ایجنٹ عرفان افغانستان میں موجود ایجنٹ تاج محمد اور کامل کے ساتھ بھی رابطے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ انسانی اسمگلنگ میں ملوث گروہ کے مرکزی ملزمان گل بدین اور ثنائی کی گرفتاری کیلئے ٹیم چھاپے مار رہی ہے۔

پشین، پولیس لائن اور کیڈٹ کالج پر خوارج کے حملے کا منصوبہ ناکام، آپریشن میں 5 ہلاک

مارے جانیوالے فورسز، پولیس اور سی ٹی ڈی اہلکاروں پر حملوں میں ملوث تھے، بھاری تعداد میں اسلحہ، دھماکہ خیز مواد اور دستی بم برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکورٹی فورسز نے پشین پولیس لائن اور کیڈٹ کالج میں دہشت گردی کا منصوبہ ناکام بنا دیا پشین میں ٹارگٹڈ آپریشن فائرنگ کے تبادلے میں پانچ خوارج کو ہلاک کر کے بھاری تعداد میں اسلحہ، دھماکہ خیز مواد، دستی بم اور نقشے قبضے میں لے لئے مارے جانے والے دہشت گرد سیکورٹی فورسز، پولیس اور سی ٹی ڈی اہلکاروں پر حملوں میں ملوث تھے سیکورٹی ذرائع کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں نے پشین میں پولیس لائن اور کیڈٹ کالج میں دہشت گردی کا منصوبہ بندی کی ہے اور اس مقصد کیلئے فتنہ الخوارج کے دہشت گرد پشین کیڈٹ کالج کے قریب ایک مکان میں موجود ہیں جس پر گزشتہ شب سیکورٹی فورسز کے ہمراہ پشین میں ٹارگٹڈ آپریشن کیا دہشت گردوں نے سیکورٹی فورسز کو دیکھتے ہی فائرنگ شروع کر دی تاہم سیکورٹی فورسز نے جرات اور بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے جوابی کارروائی کی فائرنگ کا تبادلہ ایک گھنٹے تک جاری رہا فائرنگ کے نتیجے میں پانچ دہشت گرد ہلاک ہو گئے فورسز نے مکان سے بھاری تعداد میں اسلحہ، دھماکہ خیز مواد، دستی بم اور نقشے قبضے میں لے کر لاشوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ مارے جانے والے دہشت گرد سیکورٹی فورسز، پولیس اور سی ٹی ڈی اہلکاروں پر حملوں میں ملوث تھے۔

ہزارہ ٹاؤن، موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے دو کارندے گرفتار

پولیس کو دیکھتے ہی رہزنوں کی فائرنگ، جوابی کارروائی میں دو زخمی ہو گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ہزارہ ٹاؤن پولیس نے فائرنگ کے تبادلے میں موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے دو کارندوں کو زخمی حالت میں گرفتار کر کے اسلحہ اور چھینا گیا موٹر سائیکل قبضے میں لے لیا پولیس کے مطابق ایس ڈی پی او صدر شوکت جدون کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ ہزارہ ٹاؤن میں موٹر سائیکلیں چھیننے والے گروہ کے کارندے گلی میں موجود ہیں جس پر ایس ایچ او ہزارہ ٹاؤن تھانہ کامران بھٹی اور دیگر عملے کے ہمراہ گزشتہ شب گلی میں کارروائی کی جس پر رہزنوں نے پولیس پر فائرنگ شروع کر دی تاہم پولیس کی جوابی فائرنگ سے دو رہزن ناصر خان اور حبیب اللہ زخمی ہو گئے جنہیں زخمی حالت میں گرفتار کر کے دو ٹی ٹی، چھینا گیا موٹر سائیکل قبضے میں لے لیا پولیس نے بتایا کہ گرفتار ملزمان نے ابتدائی تفتیش میں درجنوں موٹر سائیکلیں، موبائل فونز چھیننے کا اعتراف کرتے ہوئے اپنے دیگر ساتھیوں کی نشاندہی کی ہے جن کی گرفتاری کیلئے پولیس چھاپے مار رہی ہے۔

ڈیرہ مراد جمالی، موٹر سائیکل سواروں کا مقامی رائس مل پر دستی بم سے حملہ

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں موٹر سائیکل سواروں نے مقامی رائس مل پر دستی بم پھینک دیا جس کے پھٹنے سے مین گیٹ کو نقصان پہنچا ملزمان فرار ہو گئے۔ پولیس اور سیکورٹی فورسز نے پورے علاقے کا محاصرہ کر کے تحقیقات شروع کر دی۔

ڈیرہ مراد جمالی: مسلح افراد بکریاں چرا کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیر آباد کی میں مسلح افراد چھ قیمتی بکریاں چوری کر کے فرار ہو گئے پولیس کے مطابق فلیجی میں گزشتہ شب نامعلوم چور عبدالمالک کے گھر سے چھ قیمتی اور اعلیٰ نسل کی بکریاں چوری کر کے فرار ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع پر فلیجی پولیس نے ملزمان کی تلاش شروع کر دی ہے۔

ڈیرہ مراد جمالی: ڈاکو موٹر سائیکل نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں ڈکیتی کے دوران نوجوان سے موٹر سائیکل نقدی اور موبائل فون چھین لیا گیا ملزمان فرار ہو گئے پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی ہگی پھاٹک کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد گن پوائنٹ پر نوجوان عنایت اللہ مگسی سے موٹر سائیکل نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار ہو گئے واقعے کی اطلاع پر پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی پولیس نے ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ، سیٹلائٹ ٹاؤن میں مسلح افراد کا آرتھوپیڈک سرجن پر تشدد

شمس اللہ اچکزئی کو گھر کے سامنے روکا، شور مچانے پر حملہ آور فرار، ڈاکٹر کا ملزمان کو گرفتار کرنیکا مطالبہ

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے نواحی علاقے سیٹلائٹ ٹاؤن میں مسلح افراد نے معروف آرتھوپیڈک سرجن ڈاکٹر شمس اللہ اچکزئی کو تشدد کا نشانہ بنا کر زخمی کر دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ گزشتہ روز سیٹلائٹ ٹاؤن میں ڈاکٹر شمس اللہ اچکزئی کو ان کے گھر کے سامنے نامعلوم مسلح افراد نے روک کر تشدد کا نشانہ بنایا۔ ڈاکٹر شمس اللہ کے مطابق حملہ آوروں نے انہیں دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ تم نے ہمارے ساتھ غلطی کی جس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا اور پھر انہوں نے مزاحمت کرنے پر مجھے تشدد کا نشانہ بنایا شور مچانے پر حملہ آور فرار ہو گئے۔ واقعے کے بعد ڈاکٹر شمس اللہ اچکزئی نے حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا کہ ملزمان کو فوری طور پر گرفتار کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 23 FEB 2026 Page No. 11

لورالائی سستا بازار سبسڈی نہ ملنے سے خواب بن کر رہ گیا

صوبائی حکومت کی عدم توجہی کے باعث سستا بازار خواب بن گیا، چند دکاندار اپنی مدد آپ کے تحت اسٹال لگانے پر مجبور

بڑے گوشت کی قیمت ایک ہزار، بغیر ہڈی گیارہ سو جبکہ چھوٹا گوشت سترہ سو روپے فروخت، آٹا بھی معمولی سستا دستیاب

رمضان شروع ہوتے ہی سبزیوں کی قیمتیں آسمان کو چھونے لگیں، سستا بازار میں بنیادی اشیائے خورونوش کی شدید کمی

لورالائی (آن لائن) لورالائی سستا بازار صوبائی حکومت کی جانب سے سبسڈی نہ ملنے کی وجہ سے خواب بن کر رہ گیا چند دکانداروں نے اپنی مدد آپ کے تحت سستا بازار میں اسٹال بھی لگائے ہیں اس اسٹال میں بڑا گوشت ہڈی 1000 روپے بغیر ہڈی 1100 روپے۔ چھوٹا گوشت 1700 روپے اسی طرح آٹا بھی بازار سے 150 روپے فی تھیلی سستی ہے شہریوں کے مطابق ہم اس مہنگائی میں گوشت کھانے کے قابل نہیں ہیں تو تو سیشن والے سستا بازار میں گیس۔ سبزی اور فروٹ وغیرہ کا کوئی اسٹال نہیں ہے اس وقت سبزی غریب عوام کی ضرورت ہے اور بازار میں سبزی کے ریٹ رمضان کے شروع ہوتے ہی آسمان کو چھو رہے ہیں اس موقع پر دکانداروں نے بتایا کہ اس بار ہمیں سستا بازار لگانے کے لیے صوبائی حکومت نے سبسڈی نہ دینے عندیہ دیا ہے یعنی دکاندار اپنے بچوں کا پیٹ کاٹ کر چیزیں سستی دے دکانداروں نے کہا کہ سبسڈی کے بغیر ہم کسی صورت بھی سستا بازار کا حصہ نہیں بنیں گے حکومت کے پاس عیاشیوں کے لیے فنڈز موجود ہیں وہ غریب عوام کے لیے سبسڈی اور ملازمین کے لیے ڈی آر اے فنڈز کے لیے رقم نہیں ہیں جو ایک مضحکہ خیز اور شرمناک بات ہے صوبائی حکومت کے رویئے سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اسٹیبلشمنٹ کی پیداوار ہے اور اسکا غریب عوام سے کوئی تعلق نہیں ہے نہ شہر میں بجلی ہے نہ پانی ہے غریب کا آخری آسرہ سستا بازار کا تھا وہ بھی سبسڈی نہ دیکر چھین لیا گیا ہے غریب عوام جائے تو کہاں جائے صوبائی حکومت کے لیے ڈوب مرنے کا مقام ہے اور غریب عوام کو جینے کا حق نہیں ہے

جناح روڈ و گرد ونواح میں نشئیوں کے جرائم بڑھنے لگے

تاجروں کا کاروبار متاثر ہو رہا ہے اور شہری بھی عدم تحفظ کا شکار ہیں

گیس و بجلی کے میٹرز سمیت جو کچھ ہاتھ آتا ہے چوری کرتے ہیں

کوئٹہ (اے این این) جناح روڈ، نزد فتح خان مارکیٹ میں منشیات کے عادی افراد کی بڑھتی سرگرمیوں اور چوری کی وارداتوں میں اضافے پر تاجروں اور مقامی شہریوں میں شدید تشویش پائی جا رہی ہے۔ مقامی سماجی رہنما و تاجر حاجی عمران خان عباسی نے ضلعی انتظامیہ اور پولیس سے فوری نوٹس لینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ علاقے میں امن و امان کی صورتحال دن بدن خراب ہوتی جا رہی ہے۔ حاجی عمران خان عباسی کے مطابق گزشتہ شب نامعلوم منشیات عادی افراد نے ہوٹل کے باہر نصب گیس میٹر توڑ کر لے جانے کی کوشش کی۔ ہوٹل کے عملے نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ملزمان کو روکنے کی کوشش کی، تاہم ملزمان رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ جناح روڈ جیسے مصروف کاروباری علاقے میں اس نوعیت کے واقعات تشویشناک ہیں۔ منشیات کے عادی افراد کھلے عام گھومتے ہیں جس سے نہ صرف تاجروں کا کاروبار متاثر ہو رہا ہے بلکہ شہری بھی عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پولیس اور ضلعی انتظامیہ شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام دکھائی دے رہی ہے۔ تاجروں نے مطالبہ کیا ہے کہ علاقے میں پولیس گشت بڑھایا جائے، منشیات فروشوں اور عادی افراد کے خلاف کریک ڈاؤن کیا جائے اور سی سی ٹی وی کیمروں کی نگرانی کو مؤثر بنایا جائے تاکہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ حاجی عمران خان عباسی نے ضلعی انتظامیہ سے اپیل کی کہ فوری کارروائی عمل میں لاتے ہوئے ذمہ دار عناصر کے خلاف سخت قانونی اقدامات کیے جائیں تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام ممکن ہو سکے۔ تاجر حضرات نے صوبائی حکومت سے گشت بڑھانے کا مطالبہ کیا تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے

حب رمضان میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ جاری شہری پریشان

افطار، تراویح اور سحر کے اوقات میں بھی بجلی کی سپلائی بحال نہیں کی جاتی، 16 تا 18 گھنٹے لوڈ شیڈنگ کی جانے لگی

بار ہا شکایات کے باوجود کوئی توجہ دی جا رہی ہے نہ سنجیدہ اقدام کیا جا رہا، کیسکو انتظامیہ غفلت میں مبتلا ہے، شہری

حب (یو این اے) رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں حب شہر میں کے الیکٹرک کی اعلانیہ اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے باعث شہری شدید پریشان ہیں۔ شہر میں بجلی کی بندش دن بھر 16 سے 18 گھنٹے تک جاری رہتی ہے، جس سے روزہ داروں اور گھریلو صارفین کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شہریوں نے بتایا کہ ایک گھنٹے کے لیے بجلی کی فراہمی کے بعد ہر تین سے چار گھنٹے بجلی بند کر دی جاتی ہے، جس کی وجہ سے کاروباری زندگی مفلوج ہو گئی ہے اور افطاری، نماز تراویح اور سحری کے اوقات میں بھی بجلی دستیاب نہیں ہو رہی۔ حب کے شہریوں نے ضلعی انتظامیہ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ مسلسل شکایات کے باوجود کوئی سنجیدہ اقدام نہیں کیا جا رہا، اور انتظامیہ خواب خرگوش میں مبتلا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 23 FEB 2026 Page No. 12

مہنگائی کے خلاف حکومتی کارروائی۔۔۔کوئٹہ میں ریاستی رٹ کی بحالی کا امتحان

رمضان المبارک کے آغاز کے ساتھ ہی مہنگائی کے طوفان نے شہریوں کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا تھا۔ خاص طور پر گوشت کی قیمتوں میں اچانک اضافے نے عوامی تشویش کو بڑھایا، جہاں عالمو چوک سمیت مختلف علاقوں میں بغیر ہڈی بڑا گوشت 1550 روپے جبکہ چھوٹا گوشت 2400 سے 2500 روپے فی کلو فروخت ہونے لگا۔ شہری حلقوں کا کہنا تھا کہ ضلعی انتظامیہ سرکاری نرخنامہ جاری کرنے تک محدود دکھائی دیتی ہے جبکہ قصائیوں نے اپنے من مانے ریٹ نافذ کر رکھے تھے۔ تاہم عوامی شکایات کے بعد وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر انتظامیہ نے فوری ایکشن لیتے ہوئے شہر بھر میں کریک ڈاؤن کا آغاز کر دیا۔ اعلامیے کے مطابق مختلف علاقوں میں چھاپے مار کر 70 سے زائد گراں فروشوں کو گرفتار کیا گیا جبکہ جرمانے اور دیگر قانونی کارروائیاں بھی عمل میں لائی جا رہی ہیں۔ یہ کارروائی اس حقیقت کی نشاندہی کرتی ہے کہ حکومت عوامی دباؤ اور شکایات پر حرکت میں آئی۔ رمضان جیسے حساس مہینے میں قیمتوں کا کنٹرول صرف انتظامی ذمہ داری نہیں بلکہ عوامی اعتماد کا مسئلہ بھی ہوتا ہے۔ جب مہنگائی بے قابو ہو جائے تو ریاستی رٹ کمزور دکھائی دیتی ہے، تاہم حالیہ کریک ڈاؤن نے کم از کم یہ پیغام ضرور دیا ہے کہ ناجائز منافع خوری برداشت نہیں کی جائے گی۔ کوئٹہ میں مہنگائی کا مسئلہ محض گوشت کی قیمتوں تک محدود نہیں بلکہ مجموعی مارکیٹ مانیٹرنگ کے نظام کی کمزوری کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر پرائس کنٹرول میکانزم مسلسل فعال رہے تو کریک ڈاؤن کی ضرورت ہی پیش نہ آئے۔ سوال یہ ہے کہ کارروائیاں رمضان شروع ہونے کے بعد کیوں کی جاتی ہیں، پہلے کیوں نہیں؟ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے ذخیرہ اندوزی اور سرکاری نرخوں کی خلاف ورزی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کا اعلان خوش آئند ہے، مگر اصل کامیابی اسی وقت ممکن ہوگی جب: روزانہ بنیادوں پر بازاروں کی نگرانی ہو، خصوصی مجسٹریٹس فیلڈ میں متحرک رہیں، شکایتی نظام فوری ردعمل دے، بار بار خلاف ورزی کرنے والوں کے لائسنس منسوخ کیے جائیں۔ ماضی کا تجربہ یہی بتاتا ہے کہ رمضان کے ابتدائی دنوں میں کارروائیاں ہوتی ہیں مگر چند روز بعد صورتحال دوبارہ پرانی حالت میں چلی جاتی ہے۔ اس بار انتظامیہ کیلئے اصل امتحان یہ ہے کہ آیا یہ کریک ڈاؤن مستقل نظام میں تبدیل ہوتا ہے یا محض وقتی ردعمل ثابت ہوتا ہے۔ کوئٹہ میں مہنگائی کے خلاف شروع ہونے والا کریک ڈاؤن مثبت پیش رفت ضرور ہے، مگر عوام کو حقیقی ریلیف تب ملے گا جب سرکاری نرخ صرف کاغذی اعلان نہیں بلکہ عملی حقیقت بن جائیں۔ رمضان المبارک میں عوام کو سہولت فراہم کرنا حکومت اور انتظامیہ دونوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے، اور یہی ذمہ داری عوامی اعتماد کی بنیاد بھی بنتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 23 FEB 2026 Page No. 13

Rate List or Jail List? Tricksters!

In the very first three days of Ramzan, authorities in Quetta took strict action against those trying to exploit the public. It has been reported that 119 people were arrested and sent to jail for illegal profiteering. This is a powerful statement. It shows that the state is watching and that no one is above the law, especially when it comes to the basic rights of the people. This tough stance was not a random decision. It started at the top, with a clear directive from Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti. Right at the beginning of Ramadan, he warned the artificial inflation mafia that the government would come down hard on them. Chief Minister didn't just issue a warning; he also opened a door for the citizens. He urged the public to become partners in this effort by registering their complaints directly on the Chief Minister's portal. This is a smart move. It empowers ordinary people and makes them feel that their government is listening. When the government says it is on a mission to provide quality goods at reasonable prices, it is not just a slogan. We are seeing real action on the ground. Special magistrates have been deployed alongside the district management. They are not just sitting in offices; they are out in the fields, conducting operations and making surprise visits. This unpredictability is key. When shopkeepers know that a magistrate or a team could show up anytime, anywhere, they are far less likely to cheat their customers by using faulty weights or displaying two different price tags.

Beyond just catching the bad guys, the government is also working on positive solutions. The establishment of Ramadan savings markets is a great example. These markets provide essential items at lower rates, giving relief to the common man. Initiatives to provide free ration bags to deserving families ensures that the most vulnerable members of society do not go hungry during this blessed month. Every year, as the holy month of Ramadan begins, Muslims around the world embrace a spirit of patience, sacrifice, and self-discipline. It is a time for spiritual reflection and for remembering those who are less fortunate. Unfortunately, in many markets, this holy month also brings out a different kind of spirit one of greed. As the demand for essential food items increases, some traders see an opportunity to make a quick profit by unfairly raising prices. This year, however, the government of Balochistan has sent a very clear message: this illegal practice will not be tolerated.

Journey does not end with arrests and warnings. The real test for the government will be to maintain this pressure throughout the month and beyond. Inflation is a monster that doesn't just disappear in 30 days. The people of Balochistan will be watching to see if this energy and commitment remain consistent. For now, the message is loud and clear. The government has proven that the comfort of the people is its priority. By putting 119 profiteers behind bars in just three days, they have shown that the law is not a paper tiger. It is a relief for the common citizen to know that while they fast during the day, the government is working tirelessly to ensure that when they break their fast, they are not being overcharged for their meal. This is the true spirit of public service, and it deserves appreciation.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 23 FEB 2026

Page No. 14

بڈھے بلوچ کی نصیحت

قلم کمان

☆☆☆

حامد میر

hamid.mir@janggroup.com.pk

علامہ اقبال کے اردو اور فارسی کلام کا آخری مجموعہ ''ارمغان حجاز'' انکی وفات کے کچھ عرصہ بعد شائع ہوا تھا۔ اس میں شامل ایک نظم بڑی مشہور ہوئی جس کا عنوان ہے ''بڈھے بلوچ کی نصیحت بیٹے کو''۔ اس نظم کے کئی اشعار آج کے بہت سے مسائل اور بحرانوں سے نکلنے کا راستہ دکھاتے ہیں۔ مثلاً اقبال نے فرمایا۔

دیں ہاتھ سے دے کر اگر آزاد ہو ملت
ہے ایسی تجارت میں مسلماں کا خسارا

گزشتہ ہفتے مجھے اسلام آباد ماڈل کالج فار گرلز ایف سکس ٹو میں ایک انٹر کالجیٹ مقابلہ بیت بازی دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ اس مقابلے میں صرف علامہ اقبال کے اشعار سنائے جاتے تھے۔ مختلف کالجوں کی طالبات کی نیوں کا کلام اقبال پر عبور اور دسترس میرے لئے خوشگوار حیرت کا باعث بنا۔ ایک طالبہ نے یہ شعر پڑھا۔

افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر
ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارا

یہ شعر سنتے ہی مقابلہ بیت بازی کے ایک جج کی زبان سے بے اختیار نکلا ''بڈھے بلوچ کی نصیحت'' کے اشعار یہاں سب سے زیادہ پاپولر ہیں۔ یہ سن کر میں سوچ رہا تھا کہ علامہ اقبال نے 1930ء میں اپنے خطبہ الہ آباد سے لیکر اپنی آخری کتاب تک بلوچستان اور بلوچوں کی بات کی۔ وہ بلوچ دانشور جو برطانوی سامراج سے آزادی کے لئے لاہور جا کر علامہ اقبال سے مشورے کیا کرتے تھے انکی نئی نسل اقبال اور بلوچستان کے تعلق سے آج بے خبر ہے۔ مقابلہ بیت بازی ختم ہوا تو جیتنے والوں میں انعامات کی تقسیم سے قبل معروف محقق اور ماہر اقبالیات ڈاکٹر خرم الہی نے ایک تقریر کی۔ طالبات کے علامہ اقبال سے قلبی لگاؤ اور محبت نے ان کے احساسات کو بھی ایسا گرمایا کہ وہ دشمنان اقبال کے خلاف کھل کر بول پڑے اور انہوں نے ایک ہی سانس میں شاعر مشرق پر کئے جانے والے بہت سے اعتراضات کا بھرپور جواب دے ڈالا۔ ڈاکٹر خرم الہی کی گفتگو سے پتہ چلا کہ آجکل سوشل میڈیا پر علامہ اقبال کے خلاف بے بنیاد الزامات پر مبنی مہم چل رہی ہے۔ جب انہوں نے الزامات لگانے والوں کو چیلنج کیا کہ ثبوت سامنے لاؤ تو الزامات لگانے والے غائب ہو گئے۔ تقریب تقسیم انعامات کے بعد اسلام ماڈل کالج فار گرلز ایف سکس ٹو کی اساتذہ اور ڈاکٹر خرم الہی کے ساتھ علامہ اقبال کے خلاف سوشل میڈیا پر چلائی جانے والی مہم پر بڑی تفصیل سے گفتگو ہوئی۔ ایسی ہی گفتگو چند دن قبل فاسٹ یونیورسٹی اسلام آباد میں ہونے والے کشمیر سیمینار کے بعد بھی ہوئی تھی جہاں میرے علاوہ مشاہد حسین سید اور سردار مسعود خان بھی مدعو تھے۔ یہاں ایک استاد نے ایک پنجابی قوم پرست دانشور کی کتاب کے حوالے سے مجھے پوچھا کہ شیر شاہ سوری تو پنجاب کا دشمن تھا علامہ اقبال نے اپنے کلام میں شیر شاہ سوری کی حمایت کیوں کی؟ دراصل حضرت اقبال نے ایک جگہ فرمایا

یہ نکتہ خوب کہا شیر شاہ سوری نے
کہ امتیاز قبائل تمام تر خواری

میں نے استاد سے عرض کی کہ اقبال نے شیر شاہ سوری کے اس نکتے کی تعریف کی کہ قبائل کی بنیاد پر تفریق و امتیاز سے خواری کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا اس میں پنجاب دشمنی کہاں سے آ گئی؟ میں نے پوچھا کہ اگر اقبال پنجاب کے دشمن تھے تو انہوں نے گورو نانک کے لئے ''نانک'' کے عنوان سے نظم کیوں لکھی جو بانگ درا میں شامل ہے؟ میں نے یہ بھی عرض کیا کہ اقبال اور قائداعظم نے برطانوی سرکار کے خلاف جدوجہد آزادی کے عظیم ہیرو بھگت سنگھ کی بھی کھل کر حمایت کی تھی لیکن پنجاب کے کچھ متعصب دانشور اس پہلو کو جان بوجھ کر نظر انداز کرتے ہیں۔ پھر مجھے یہ بھی بتانا پڑا کہ جس کتاب کا حوالہ دیا گیا ہے اتفاق سے میں نے بھی وہ کتاب پڑھ رکھی ہے اور اس کتاب میں علامہ اقبال پر تنقید کی اصل وجہ یہ نظر آتی ہے کہ جب وہ 1926ء میں پنجاب اسمبلی کے رکن بنے تو انہوں نے زرعی ٹیکس کے نفاذ کا مطالبہ کیا کیونکہ وہ جاگیرداروں کے خلاف تھے اور جاگیرداروں کی اکثریت انگریزوں کی حامی یونینسٹ پارٹی میں شامل تھی۔ یونینسٹ پارٹی کی مخالفت کو پنجاب کی مخالفت قرار دیا گیا بالکل اسی طرح جیسے آج کل پنجاب میں مریم نواز کی حکومت پر تنقید کی جائے تو اس تنقید کو پنجاب دشمنی قرار دیا جاتا ہے۔ یہ گفتگو چلتی چلاتی بلوچستان تک پہنچ گئی اور فاسٹ یونیورسٹی کے ایک استاد کو یاد دلایا کہ اقبال درست کہا آپ نے کیونکہ بلوچستان کی موجودہ حکومت بھی اپنے ہر سیاسی مخالف کو پاکستان کا مخالف قرار دیتی ہے۔ میں نے انہیں بتایا کہ پچھلے دنوں لاہور میں عاصمہ جہانگیر کانفرنس کے دوران اختر مینگل کی تقریر کے دوران تالیاں بج گئیں جس پر اسلام آباد کے کچھ طاقتور لوگ ان سے ناراض ہو گئے۔ اختر مینگل نے صرف یہ کہا تھا کہ بلوچستان پوائنٹ آف نو ریٹرن سے بہت آگے جا چکا ہے اس لئے اب آپ ہی ادھر تم ادھر ہم کا نعرہ لگا دیں کیونکہ پہلے بھی یہ نعرہ آپ نے لگایا تھا۔ اس سے مراد ذوالفقار علی بھٹو تھے جن سے یہ نعرہ منسوب ہے۔ اختر مینگل نے اپنے بھائی اسد اللہ مینگل کی 50 سال پرانی گمشدگی کا بھی ذکر کیا اور بتایا کہ لاپتہ افراد کے انکوائری کمیشن نے یہ کہہ کر میرے بڑے بھائی کا کیس ختم کر دیا کہ لاپتہ اسد مینگل کے لواحقین کا ایڈریس اور موبائل نمبر معلوم نہیں ہو سکا لہذا یہ کیس ڈسپوز آف کر دیا گیا۔ اختر مینگل نے اپنی تقریر میں کہا کہ آپ نے میرے خلاف کئی مقدمے قائم کر رکھے ہیں مجھے ایگزٹ کنٹرول لسٹ میں شامل کر رکھا ہے حیرت ہے آپکو میرا ایڈریس اور فون نمبر معلوم نہیں۔

سب سے قابل غور نکتہ یہ ہے کہ اسد مینگل کی گمشدگی کا ذکر سابق وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو نے اپنی کتاب ''افواہ اور حقیقت'' میں کیا جو انہوں نے موت سے پہلے جیل میں لکھی تھی۔ میں کئی دفعہ اس کتاب کا ذکر کر چکا ہوں۔ 1976ء میں اسد مینگل کو کراچی سے گرفتار کیا گیا تھا۔ وزیراعظم کو اخبارات کے ذریعہ عطاء اللہ مینگل کے بیٹے کی گمشدگی کا پتہ چلا۔ اسوقت کے آرمی چیف جنرل ٹکا خان نے وزیراعظم کو بتایا کہ اسد مینگل گرفتاری کے دوران زخمی ہو گیا تھا اور پھر جاں بحق ہو گیا اسکی لاش ٹھٹھہ کے قریب دفنا دی گئی۔

جب وزیراعظم نے کہا کہ لاش تو اس کے خاندان کو دیدو تو آرمی چیف نے اپنے ساتھی جرنیلوں کا یہ پیغام وزیراعظم کو دیا کہ آپ کہہ دیں کہ اسد مینگل افغانستان بھاگ گیا ہے۔ اسد مینگل کے والد عطاء اللہ مینگل کو مرتے دم تک بیٹے کی قبر کا ایڈریس نہیں دیا گیا۔ انہوں نے کبھی علیحدگی کا نعرہ نہیں لگایا تھا۔ میری آخری ملاقات ان سے وڈھ میں ہوئی تھی۔ بڈھے بلوچ نے مجھے کہا تھا کہ یاد رکھنا ہم پاکستان نہیں توڑیں گے اگر اس ملک کو دوبارہ نقصان پہنچا تو وہی ذمہ دار ہوں گے جو ہمیں کل بھی غدار کہتے تھے آج بھی غدار کہتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 23 FEB 2026 Page No. 15

''ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) عوامی خدمت میں پیش پیش''

افکارِزاہدی
نسیم الحق زاہدی
naseemulhaq nuhz@gmail.com

ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے جنوبی بلوچستان میں سیکیورٹی ذمہ داریوں کی موثر ادائیگی کے ساتھ ساتھ عوامی خدمت کے میدان میں بھی ایک کلیدی اور نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ جنوبی بلوچستان جیسے وسیع، حساس اور اہم علاقے میں امن کے قیام کے ساتھ عوامی فلاح و بہبود کو یکساں اہمیت دینا ایک ذمہ دارانہ اور مدبرانہ طرزِ عمل کی روشن مثال ہے۔ اسی جامع حکمت عملی کے تحت ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے ترقی، استحکام اور سماجی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے نمایاں اقدامات کیے ہیں۔ جنوبی بلوچستان میں قومی اہمیت کے حامل منصوبے جن میں سی پیک، سینڈک، ریکوڈک، سیندل اور دودر کے کاپر اور گولڈ مائن اور دیگر منصوبے شامل ہیں، جو ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ علاوہ ازیں میرانی ڈیم، تنک ڈیم، کیشکور ڈیم، گرک ڈیم، شادی کور ڈیم اور شاپک ڈیم جیسے اہم آبی منصوبوں کی سیکیورٹی کو یقینی بنانا ایک بنیادی ذمہ داری ہے، مگر اس کے ساتھ ساتھ مقامی آبادی کی فلاح و بہبود، ان کی ضروریات کا خیال اور ان کے ساتھ مضبوط روابط قائم رکھنا بھی اتنا ہی اہم ہے۔ چنانچہ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے ان دونوں پہلوؤں کو یکجا کرتے ہوئے عملی اقدامات کو ترجیح دی اور سیکیورٹی کے ساتھ ساتھ خدمت انسانیت کو بھی اپنا شعار بنایا۔ اسی خدمت کے تسلسل میں صرف ماہ جنوری 2026 کے دوران جنوبی بلوچستان کے دورافتادہ اور پسماندہ علاقوں میں 298 فری میڈیکل کیمپوں کا انعقاد ایک نمایاں اور قابل تحسین مثال ہے، جہاں ہزاروں مریضوں کو مفت طبی سہولیات فراہم کی گئیں، جن میں خواتین، بچے، بزرگ اور مرد شامل تھے۔ ان کیمپوں میں ماہر ڈاکٹرز کی خدمات، خواتین کے لیے خصوصاً گائناکالوجسٹ کی موجودگی، ادویات کی مفت فراہمی اور بنیادی ٹیسٹوں کی سہولت نے صحت کے حوالے سے فوری ریلیف فراہم کیا۔ دور دراز بستیوں میں رہنے والے افراد کے لیے یہ کیمپ کسی بڑی نعمت سے کم نہ تھے۔ طبی سہولیات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ عوامی مسائل کے حل اور باہمی رابطے کو مضبوط بنانے پر بھی خصوصی توجہ دی گئی۔ اسی مقصد کے تحت جنوری میں 48 جرگوں اور کھلی کچہریوں کا انعقاد کیا گیا۔ جن میں مقامی عمائدین، معززین علاقہ، خواتین، طلبہ، نوجوانوں سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھرپور شرکت کی اور اپنے مسائل براہ راست پیش کیے۔ ملکی انتظامیہ کے تعاون سے شکایات کے فوری حل کے لیے عملی اقدامات نے عوام اور ایف سی کے درمیان اعتماد کو مزید مستحکم کیا۔ یہ سلسلہ اس امر کی عکاسی کرتا ہے کہ مقامی سطح پر مشاورت اور رابطہ ہی پائیدار استحکام کی بنیاد بنتا ہے۔ اسی طرح نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرنا بھی ترجیحات میں شامل رہا۔ اس سلسلے میں گزشتہ ایک ماہ میں جنوبی بلوچستان بھر میں 38 مختلف کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔ کرکٹ، فٹ بال اور دیگر کھیلوں کے ذریعے نوجوانوں کو صحت مند ماحول فراہم کیا گیا، جہاں وہ اپنی صلاحیتوں کا اظہار کر سکیں۔ کھیل نہ صرف جسمانی نشوونما کا موثر ذریعہ ہیں بلکہ نظم و ضبط، برداشت اور ٹیم ورک جیسی خصوصیات کو بھی فروغ دیتے ہیں۔ ان سرگرمیوں نے نوجوانوں میں جوش و جذبہ پیدا کیا اور انہیں تعمیری سرگرمیوں سے وابستہ رکھا اور معاشی ہم آہنگی کو تقویت دی۔ سماجی ذمہ داری کے احساس کے تحت سرد موسم میں 1500 سے زائد مستحق افراد میں گرم کپڑوں کی تقسیم بھی ایک اہم اقدام تھا۔ شالیں، ٹوپیاں، جرسیاں اور جوتے جیسی اشیاء نے ضرورت مند خاندانوں کو موسم سرما کی سختیوں سے محفوظ رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ اقدام کمزور اور نادار طبقات کے ساتھ عملی یکجہتی اور احساسِ ہمدردی اور معاشرتی ذمہ داری کا مظہر ہے، جس کے ذریعے انہیں سہارا فراہم کیا گیا۔ سماجی بہبود کے ساتھ ساتھ تعلیمی میدان میں بھی عملی اقدامات کیے گئے۔ مختلف اسکولوں کی تزئین و آرائش اور بنیادی سہولیات کی بہتری کا کام کیا گیا، جس سے تعلیمی ماحول میں واضح بہتری آئی۔ صاف ستھرا اور منظم ماحول طلبہ میں سیکھنے کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ جب اسکولوں کی عمارتیں اور سہولیات بہتر ہوتی ہیں تو اس کا مثبت اثر براہِ راست بچوں کی کارکردگی اور اعتماد پر پڑتا ہے۔ یہ اقدامات اس حقیقت کو تقویت دیتے ہیں کہ تعلیم کے فروغ کے بغیر کسی بھی علاقے کی ترقی ممکن نہیں۔ اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی بلوچ نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع سے متعلق سیمینار کا انعقاد تھا، جس میں نوجوانوں کو یہ آگاہی فراہم کی گئی کہ جنوبی بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے ذریعے روزگار کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ انہیں مختلف شعبہ جات، مہارتوں اور مواقع کے بارے میں رہنمائی فراہم کی گئی تاکہ مستقبل کے حوالے سے واضح سمت اختیار کر سکیں۔ اس نوعیت کی رہنمائی نوجوانوں کو عملی میدان میں آگے بڑھنے کا حوصلہ دیتی ہے اور انہیں تعمیری کردار ادا کرنے ترغیب فراہم کرتی ہے۔ مزید برآں رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں بیواؤں، یتیموں اور سیکڑوں مستحق خاندانوں میں رمضان پیکج تقسیم کیا گیا۔ بنیادی اشیائے خورد و نوش کی فراہمی نے ضرورت مند خاندانوں کو باعزت طریقے سے روزے رکھنے کا موقع دیا۔ یہ اقدام معاشرتی ہم آہنگی اور خدمت خلق کی روشن مثال ہے، جس کے ذریعے مستحق طبقات کی ضروریات کا خیال رکھا گیا۔ اسی خدمت کے تسلسل میں پنجگور کے علاقے غریب آباد میں حضرت شاہ ہو قلندر کا دربار جو طویل عرصے سے عدم توجہی کی وجہ سے خستہ حالی کا شکار ہو کر کھنڈرات کی صورت اختیار کر چکا تھا، اس صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے اس کی ازسرنو تزئین و آرائش کا کام بھی انجام دیا گیا۔ اس اقدام نے مذہبی اور ثقافتی وابستگی کے اظہار کو تقویت دی اور مقامی سطح پر مثبت اثرات مرتب کیے۔ مجموعی طور پر دیکھا جائے تو ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے اپنی تعیناتی کے علاقوں میں امن و امان کے قیام کے ساتھ ساتھ عوامی خدمت کو بھی بھرپور، منظم اور مربوط انداز میں آگے بڑھایا ہے۔ صحت، تعلیم، کھیل، سماجی بہبود اور روزگار کے شعبوں میں کی جانے والی سرگرمیاں اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے عوامی خدمت کو اپنے فرائض کا لازمی حصہ بنایا ہے۔ بلاشبہ ملک کی بقا و سلامتی ہو یا دہشت گردی کے سائے ہوں یا پھر کسی بھی قسم کی قدرتی آفات، ایف سی (ساؤتھ) کے جوانوں نے ہمیشہ لبیک کہتے ہوئے آگے بڑھ کر بلوچ بھائیوں کی مدد کی ہے۔ اور ایسے منصوبوں کا آغاز کیا جس سے یہاں کے نوجوان اپنے پاؤں پر کھڑے ہو کر ملکی اور عوامی خدمت میں اپنا بھرپور کردار ادا کر سکے۔